المختصر

تقویم خیر القرون

مرتبہ
کاشف البرنی

3855
185
تاریخ
صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی
ذخیرہ
3855

Marfat.com

ذخیرہ صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی مجددی

جو 2001ء میں میاں صاحب نے
پنجاب یونیورسٹی لائبریری کو عطا فرمایا

PUNJAB
UNIVERSITY
LIBRARY
LAHORE

CLASS NO........................

BOOK NO........................

S-369—Punjab University Press—10,000—29-1-2003

Marfat.com

3855

المختصر

تقویم خیر القرون

پیدائش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے لے کر
دورِ بنی اُمیّہ تک
کے مشہور واقعات، حوادث اور پیدائش و وفیات

مُرتّبہ
کاش البرنی

فاران سیرت سوسائٹی
اوراق پبلشرز۔ کراچی نمبر ۵

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

87105

فہرست واقعات

۵ پیدائش رسول مقبول صلعم سے بعثت تک
۷ بعد از بعثت
۹ ابتدائے سن ہجری سے وصالِ مبارک تک
۲۱ کاتبانِ نبویؐ
۲۲ غزوات میں رسولِ خدا کے قائم مقام
۲۳ باب ہائے علم اور عمالِ رسولؐ
۲۴ اہلِ بیتِ رسولؐ
۲۵ شجرۂ نسب ازواجِ مطہرات
۲۶ حضورؐ کے ساتھ گھر میں رہنے والے افراد
۲۷ اولادِ رسولؐ اللہ
۲۸ دورِ خلافت حضرت ابوبکر صدیقؓ
۳۱ دورِ خلافت حضرت عمر فاروقؓ (امیر المومنین)
۳۵ دورِ خلافت حضرت عثمانؓ
۳۹ دورِ خلافت حضرت علیؓ بن ابی طالب
۴۳ خلافت حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ
۴۴ خلافت حضرت امیر معاویہؓ بن ابی سفیان
۴۵ بیعت خلافت یزید بن معاویہؓ
مروان بن حکم۔ عبدالملک بن مروان
۴۸ بیعتِ خلافت ولید بن عبدالملک
۴۹ بیعت سلیمان بن عبدالملک
خلافت عمر بن عبدالعزیز
۵۰ بیعت یزید بن عبدالملک
بیعت ہشام بن عبدالملک
۵۱ بیعت ولید ثانی
۵۲ بیعت مروان بن محمد
۵۳ بنی امیہ کی کل مدتِ حکومت
۵۵ اولیت
۵۶ شجرہ خاندان قریش
۵۷ شجرہ خاندان بنی امیہ
۵۸ شجرہ خاندانِ حسن بن علیؓ
۵۹ شجرہ خاندان حسین بن علیؓ
۶۰ شجرہ خاندان عباسیہ
۶۱ فرقہ ہائے خوارج وروافض
۶۲ فرقہ ہائے دیگر

تمت

Marfat.com

3855

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گزارش

اہلِ علم اور اہلِ تحقیق کے لئے تاریخ اسلامی کے مشہور واقعات کو ترتیب دیا گیا ہے۔ اس کتاب کے لکھنے کا مقصد یہ ہے کہ علم تاریخ کی ایک مختصر کتاب مرتب کی جائے جس سے واقعات کے جاننے اور عمروں کا تعین کرنے میں آسانی ہو اور اسلامی مشاہیر کی مساعیٔ جلیلہ کی اس رو کا علم ہو سکے جس نے مذہبِ حقہ کی تبلیغ و اشاعت کے لئے دنیا میں ایک لافانی مقام حاصل کیا۔

چونکہ اکثر واقعات کی تاریخیں معلوم نہ ہو سکیں اس لئے مہینے کے تعین پر اکتفا کیا گیا ہے۔ اور حتی الامکان ان تمام واقعات کو لیا گیا ہے جو اسلامی تاریخ کی جان ہیں

تاریخوں کے تعین میں بہت بڑی دقت ایک یہ پیش آئی۔ کہ ہر مورخ نے واقعات کی تاریخیں مختلف لکھی ہیں۔ تاہم اختلافِ تاریخ میں حتی الامکان اصح الاقوال کا اندراج کیا گیا ہے۔

اس سلسلے میں ابن جریر طبری۔ ناسخ التاریخ۔ تاریخ الخلفاء مصنفہ علامہ جلال الدین سیوطی۔ التنبیہ والاشراف۔ اور مُروج الذھب و مَعادن الجواھر مصنفہ ابوالحسن علی بن حسین بن علی المسعودی۔ تاریخ اسلام مولفہ شاہ معین الدین احمد ندوی سے مدد لی گئی ہے۔ اور شجروں کو عمدۃ الطالب اور کتاب نصابِ قریش سے اخذ کیا گیا ہے۔

اس کتاب کی ترتیب سے چند اشتباہ کا پیدا ہونا یقینی ہے کیونکہ وہ مُروجہ تاریخ سے ٹکراتے ہیں۔ مثلاً (۱) حضرت خدیجۃ الکبریٰ کی عمر شادی کے وقت چالیس سال نہ تھی بلکہ ۲۸ سال تھی (۲) حضرت عائشہ صدیقہ کی شادی کے وقت عمر ۶ سال نہ تھی بلکہ اٹھارہ سال کی تھی (۳) حضرت علی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں رہتے تھے۔ وہ زینب بنتِ رسول اللہ کے بیٹے تھے۔

(۴) حضرت امام حسین کی عمر وفاتِ رسول اللہ کے وقت صرف چھ سال کی تھی وغیرہ وغیرہ۔

مندرجہ بالا انہیں جیسے واقعات کی تصحیح کے لئے علیحدہ کتابوں کی ضرورت ہے۔ اللہ نے چاہا تو اس اہم ضرورت کو پورا کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

کاش البرنی

Marfat.com

اہم تاریخیں پیغمبر آخر الزماں ؐ

ولادت (بروز پیر)

۱۲ ربیع الاول ۵۳ ھ قبل ہجرت حسب حساب کبیسہ۔ مطابق ۹ دسمبر ۵۶۹ء (دکی کیلنڈر) مطابق ۸ ماہ دے ۱۳۱۷ء ابتدائے مملکت بخت نصر۔ مطابق ۲۰ نیسان ۸۸۲ ء اسکندریہ۔ مطابق ۲۰ نیسان ۸۲۲ ء خلیفتہ (یہودی)

اصحابِ فیل کی آمد کے ۶۵ دِن بعد ولادت ہوئی۔ محرم کی پانچ شبیں گزر چکی تھیں کہ اصحابِ فیل کا واقعہ پیش آیا۔

ابتدائے نزول وحی

رمضان ۱۴ ھ قبل الہجرۃ ۶۱۰ء

ہجرت (بروز پیر)

نزول اجلال بمقام قبا (مدینہ منورہ) ۸۔ ربیع الاول ۱ ھ مطابق ۲۰ ستمبر ۶۲۲ء (بحساب موجودہ) مطابق ۱۰ تشرین اول ۳۸۸۳ ء خلیقۃ (یہودی صوم الکبور)

وفات (بروز پیر)

۱۲ ربیع الاول ۱۱ ھ۔ مطابق ۷ جون ۶۳۲ء

Marfat.com

پیدائش سے بعثت تک

عمرِ نبوی	قبل ہجری	سن عیسوی	
	۵۳	۵۶۹	پیدائش رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم ۲۰ ستمبر۔ سوموار ۱۲ ربیع الاول
۱	۵۲	۵۷۰	
۲	۵۱	۵۷۱	دو سال تک بی بی حلیمہ سعدیہ کی گود میں پرورش پائی
۳	۵۰	۵۷۲	حضور کو والدہ کے پاس بی بی حلیمہ لیکر آئیں۔ ولادت حضرت ابوبکر صدیق رضؓ
۴	۴۹	۵۷۳	شقِ صدر
۵	۴۸	۵۷۴	والدہ محترمہ سے آنحضرت صلعم کی ملاقات
۶	۴۷	۵۷۵	
۷	۴۶	۵۷۶	ولادت حضرت عثمانؓ۔ آنحضرتؐ کی والدہ آپؐ کو آپ کے دادا عبدالمطلب بن ہاشم کی ننھیال والوں کے ہاں جو بنی نجار کے لوگ تھے لیکر گئیں اور بمقام ابواء انتقال کرگئیں۔ اُم ایمن آنحضرت کو مکے لے آئیں۔
۸	۴۵	۵۷۷	وفاتِ عبدالمطلب (دادا) اس کے بعد حضور کی پرورش زبیر بن عبدالمطلب نے کی۔ جو عبدالمطلب کے سب سے بڑے بیٹے تھے۔
۹	۴۴	۵۷۸	
۱۰	۴۳	۵۷۹	
۱۱	۴۲	۵۸۰	حرب الفجار۔ عکاظ۔ نخلہ اور طائف کے درمیان ماہ ذی قعد میں میلہ لگتا تھا۔ یہاں قبیلہ ہوازن اور قریش میں آویزش ہوگئی۔ حضور اکرمؐ اپنے چچاؤں کو مقابل پر تیر چلانے کیلئے دیتے تھے۔ چونکہ یہ جنگ اُن مہینوں میں ہوئی جن میں لڑنا منع تھا۔ اس لئے اس کا نام حرب فجار پڑا۔

Marfat.com

حضور کی عمر	سن ہجری	سن عیسوی	
۱۲	۴۱	۵۸۱	
۱۳	۴۰	۵۸۲	ولادت حضرت عمر فاروق رضؓ
۱۴	۳۹	۵۸۳	
۱۵	۳۸	۵۸۴	
۱۶	۳۷	۵۸۵	
۱۷	۳۶	۵۸۶	
۱۸	۳۵	۵۸۷	
۲۰	۳۳	۵۸۹	واقعہ حلف الفضول ۔ اِنتقال زبیر بن عبد المطلب (سرپرستِ حضور)
۲۱	۳۲	۵۹۰	
۲۲	۳۱	۵۹۱	
۲۳	۳۰	۵۹۲	نکاح حضور با خدیجۃ الکبریٰ (بنت خویلد) اسوقت حضرت خدیجہ کی عمر ۲۸ سال تھی ۔ حضور نے حضرت خدیجہ کے دونوں بچوں ہالہ و ہند کی پرورش کی جو پہلے خاوندوں سے تھے۔
۲۴	۲۹	۵۹۳	ولادت حضرت قاسم فرزند رسول جن کی وجہ سے آپ کی کنیت ابوالقاسم ہے ۔ پاؤں چلنا سیکھا تھا کہ وفات ہوئی ۔
۲۵	۲۸	۵۹۴	
۲۶	۲۷	۵۹۵	ولادت زینب بنتِ رسول جن کی شادی ابوالعاص حضرت خدیجہؓ کے بھانجے سے ہوئی ۔
۲۷	۲۶	۵۹۶	حضرت اسماء بنت ابوبکر صدیق کی پیدائش ۔
۲۸	۲۵	۵۹۷	

Marfat.com

حضور کی عمر	قبل ہجری	سن عیسوی	
۲۹	۲۴	۵۹۸	ولادتِ طاہر فرزند رسولؐ۔ اُن کا نام طاہر بن زبیر کے انتقال پر اپنے بھتیجے کے نام پر رکھا۔ مگر وہ چھوٹی عمر میں فوت ہوگئے۔
۳۰	۲۳	۵۹۹	پیدائش حضرت رقیہ بنتِ رسولؐ۔
۳۱	۲۲	۶۰۰	
۳۲	۲۱	۶۰۱	پیدائش فرزند رسول حضرت طیّب
۳۳	۲۰	۶۰۲	پیدائش حضرت علیؓ
۳۴	۱۹	۶۰۳	کعبے کی تعمیر نو۔ حجرِ اسود کو آپؐ نے اپنے دستِ مبارک سے رکھا۔
۳۵	۱۸	۶۰۴	ولادت حضرت معاویہؓ۔ ولادت حضرت عائشہ صدیقہ بنتِ ابوبکر صدیقؓ۔ پیدائش حضرت فاطمہ بنت رسولؐ (تیسری صاحبزادی)
۳۶	۱۷	۶۰۵	
۳۷	۱۶	۶۰۶	پیدائش حضرت ام کلثوم (رسول اللہ کی سب سے چھوٹی صاحبزادی)
۳۸	۱۵	۶۰۷	
۳۹	۱۴	۶۰۸	نکاح زینب بنت رسولؐ با ابوالعاص

بعد از بعثت

حضور کی عمر	قبل ہجری	ماہ	تاریخ	دن	سن عیسوی	سال بعثت	
۴۰	۱۳	ربیع الاوّل رمضان	۹ ۱۷	سوموار شب جمعہ	۶۱۰	۱	ابتداء نزولِ وحی۔ نبوت کا آغاز۔ اقراء باسم ربک الذی خلق نازل ہوئی۔ نزولِ قرآن مجید کا آغاز۔ نمازِ فجر و مغرب فرض ہوئی۔ ربک فکبّر وحی نازل ہوئی۔ عبد اللہ فرزند رسول کی پیدائش۔ ان کی وفات کے بعد سورۂ کوثر نازل ہوا۔

Marfat.com

بعد از بعثت

حضور کی عمر	قبل از ہجری	ماہ	تاریخ	دن	سن عیسوی	سال بعثت	
۴۱	۱۲				۶۱۱	۲	
۴۲	۱۱				۶۱۲	۳	نکاح رقیہ بنت رسولؐ با حضرت عثمان بن عفان۔ حضرت عثمان۔ زبیر۔ سعد۔ طلحہ اور عبدالرحمن اسلام لائے۔
۴۳	۱۰				۶۱۳	۴	اعلان دعوتِ اسلام۔ حضور تین سال تک خاموشی سے دعوتِ اسلام دیتے رہے۔ اسوقت حضرت علیؓ کی عمر دس سال تھی۔
۴۴	۹	رجب			۶۱۴	۵	ہجرت حبشہ۔ اس میں ۸۳ مرد اور ۱۸ عورتیں شامل تھیں۔
۴۵	۸				۶۱۵	۶	اسلام لانا حضرت عمر و حمزہ کا
۴۶	۷	محرم	یکم	منگل	۶۱۶	۷	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا محصور ہوجانا۔ معاہدہ البطح۔
۴۷	۶				۶۱۷	۸	
۴۸	۵				۶۱۸	۹	
۴۹	۴	جمادی الثانی			۶۱۹	۱۰	سفر طائف۔ وفات حضرت خدیجۃ الکبریٰ
		ذی الحجہ	۹	جمعہ			حج رسول خداؐ۔ اہل مدینہ سے ایمان لانے والا پہلا گروہ (بیعتِ عقبہ اولیٰ) اس میں بنو خزرج کے چھ آدمی ایمان لائے۔
۵۰	۳				۶۲۰	۱۱	نکاح با حضرت سودہؓ بنت زمعہ و حضرت عائشہ صدیقہؓ بنت ابوبکر صدیقؓ
۵۱	۲	رجب	۲۷			۱۲	واقعہ معراج و فرضیتِ نماز (سبحٰن الذی اسریٰ بعبدہٖ۔ آیت نازل ہوئی)
۵۲	۱	محرم	یکم	ہفتہ	۶۲۱	۱۳	(۱۳ جولائی) بیعت عقبہ ثانی۔ اس سال انصار کے بارہ بزرگ مکہ آئے پانچ سابقین سے اور سات اور۔ ان سب نے اسلام قبول کیا۔

Marfat.com

عمرِ رسولؐ	سن ہجری	ماہ	تاریخ	دن	سن عیسوی	ابتداء سن ہجرت سے وصال تک
۵۳	۱	صفر	۲۷	اتوار	۶۲۲	ہجرت از مکہ و داخلہ غارِ ثور بمعیت حضرت ابوبکر صدیق۔ قیام تین روز (بعثت سے ۱۳ برس دو ماہ آٹھ دن بعد) اس وقت تک مکہ میں کل سو سوا سو لوگ مسلمان ہوئے تھے۔
		ربیع الاول	یکم	سوموار		غارِ ثور سے روانگی مدینہ ہمراہ ابوبکر صدیق
		" "	۸	سوموار		(۲۰ ستمبر) کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبا میں داخل ہوئے اور منگل، بدھ اور جمعرات کو قیام فرما کر مسجدِ قبا کی بنیاد ڈالی اور پہلی نماز جمعہ ادا کی اور پہلی آیت بعدِ ہجرت یہ نازل ہوئی۔ لمسجد اسس علی التقوی من اول یوم احق (توبہ) یہ دن یہودیوں کے ہاں صوم الکبور کے نام سے مشہور تھا۔ ان کی تاریخ ۱۰ تشرین اول ۳۸۳ھ تھی اس دن وہ روزہ رکھتے تھے۔ عاشورہ مناتے تھے۔ یہ فرعون سے نجات پانے کا تہوار تھا۔
		"	۱۲	جمعہ		داخلہ مدینہ شریف
		"	۱۹	"		بنیاد مسجد نبوی محلہ بنی سالم میں اذان کی ابتداء۔
		ربیع الثانی	۲۲	سوموار		نماز عصر میں دو رکعتوں کا اضافہ ہوا
						ہجرت حضرت عائشہ صدیقہؓ
		رمضان				اسی سال رمضان میں مدینہ شریف میں تشریف آوری کے بعد پہلا جھنڈا مرتب کیا جو حمزہ بن عبد المطلب کو دیا تاکہ قریش کے اس قافلے سے معترض ہوں جو مکہ واپس آرہا تھا۔ جنگ نہ ہوئی۔ حضرت حمزہ پہلے آدمی ہیں جن کے سر پہ اسلام کا جھنڈا لہرایا۔
		شوال				سریہ عبیدہ۔ اس کے سالار عبیدہ بن حارث تھے مقام احیاء میں ابوسفیان صخر بن حرب بن امیہ سے عبیدہ کی مڈبھیڑ ہوئی اور نہ تلواریں کھینچنے کی نوبت آئی۔ اسلام میں سب سے پہلے جنھوں نے تیر چلایا وہ سعد ابن ابی وقاص تھے۔
						ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ کی رخصتی بعمر ۱۸ سال

Marfat.com

حضور کی عمر	سن ہجری	ماہ	تاریخ	دن	سن عیسوی	
		ذیقعد ذی الحجہ				سریہ سعد۔ ایک قافلے سے تعرض منظور تھا۔ اسی ماہ (۷ مئی) حضرت سعد بن ابی وقاص کو ابوا بھیجا گیا۔ معاہدہ ابواء عبد اللہ بن زبیر کی مقام قبا میں پیدائش۔ یہ مہاجروں میں سب سے پہلے مولود تھے۔ (انصاریوں میں پہلا بچہ نعمان بن بشیر تھے)
۵۴	۲ سنۃ الامر	محرم		منگل	۶۲۳	(۵ جولائی) مروان بن الحکم بن ابوالعاص کی پیدائش۔
		صفر	۱۲	سوموار		فرضیت جہاد۔ یہ آیت نازل ہوئی۔ وقاتلوھم حتی لا تکون فتنۃ ویکون الدین کلہ للہ (۲ البقرہ)
		ربیع الاول				غزوہ بواط:۔ رسولِ خدا دو سو صحابہؓ کے ہمراہ روانہ ہوئے۔ قریش کے ایک قافلے سے تعرض تھا مگر مڈبھیڑ نہ ہوئی۔ غزوہ مطلب کرز بن جابر۔ کرز کی تجسس ہوتی رہی مگر وہ بچ نکلا۔ آخر کار حضورؐ نے مراجعت فرمائی۔ بعض لوگوں نے اسے غزوہ بدر اولیٰ لکھا ہے۔
		جمادی الاول				غزوہ ذی العشیرہ۔ قریش کے ایک قافلے سے تعرض تھا۔ جو شام جا رہا تھا مگر آنحضرتؐ سے بچ کر نکل گیا۔ جس کے واپس لوٹتے وقت اسی کے باعث جنگ ہوئی۔
		رجب				اس ماہ یہ آیت نازل ہوئی۔ یسئلونک عن الشھر الحرام قتال فیہ رجب میں سریہ عبد اللہ بن جحش۔ انھوں نے سب سے پہلے مال خمس نکالا۔
		شعبان	۲			ماہ صیام کے روزے فرض ہوئے۔
		شعبان	۱۵	منگل		ظہر کی نماز میں تحویل قبلہ کا حکم ہوا۔ دوسری رکعت میں تھے کہ وحی ہوئی، آپؐ نے رُخ بدل لیا۔
		رمضان	یکم	اتوار		(۲۶ فروری) پہلا رمضان (یاایھا الذین آمنوا کتب علیکم الصیام (بقر) کی وحی کی تعمیل۔ فرضیت زکوٰۃ۔ وجوب صدقہ فطر۔
		؍؍	۲۰	جمعہ		جنگِ بدر:۔ ۶۰ مہاجر اور ۲۴۰ انصار کے ساتھ ۱۲ رمضان کو حضورؐ چلے۔ ۱۷ کو مقام بدر پر پہنچ گئے۔ ۱۸ مسلمان شہید ہوئے۔ ۷۰ کافر

Marfat.com

حضور کی عمر	سن ہجری	ماہ	تاریخ	دن	عیسوی	
						مارے گئے۔ ۷۰ گرفتار ہوئے۔ ان میں عقیل (حضرت علی کے بھائی) عباس بن عبد المطلب۔ ابوالعاص (داماد رسول) خاص لوگ تھے۔
						ابوجہل اسی جنگ میں مارا گیا۔ ان کی تلوار جس کا نام ذوالفقار تھا۔ مال غنیمت میں ملی جس کو بعد میں حضرت علی کو دیا گیا۔ جس روز جنگ بدر کی خبر مکہ پہنچی تو اسی دن ابولہب نے وفات پائی۔
						اسی زمانے میں رقیہ بنت خدیجہ حضور کی صاحبزادی جو حضرت عثمانؓ کے نکاح میں تھیں۔ تپ محرقہ میں مبتلا ہو کر فوت ہوئیں۔
		شوال	یکم	جمعہ		مسلمانوں کی پہلی نمازِ عید الفطر
		"				سریہ عمیر بن عدی اور سریہ سالم بن عُمَیر
			۱۵			غزوہ بنی قینقاع۔ ان یہودیوں کو مغلوب کر کے علاقہ اذرعات کی طرف جلا وطن کر دیا گیا۔
		ذی الحجہ				غزوہ سویق:۔ ابوسفیان نے اہل بدر کے انتقام کی منت مانی تھی۔ اس کی طلب میں رسول اللہؐ اور صحابہؓ نکلے تو وہ بھاگ گئے ہوئے سویق (ستو) کی بوریاں پھینکتا جاتا تھا۔ اسی بنا پر اس کا نام غزوہ سویق پڑا۔
						نکاح حضرت فاطمہ بنتِ رسولؐ با حضرت علی ابن ابی طالب بعمر ۱۸ سال
			۱۰			رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلی قربانی کی جو مسلمانوں نے دیکھی اور اس کا حکم بھی ہوا۔ پہلی عید الاضحیٰ۔
						واقعہ ذی قار۔ یہ لڑائی خسرو پرویز شاہ ایران کی فوج سے ہوئی۔
۵۵	۳	محرم			۶۲۴	اُم کلثوم بنت نبیؐ کا نکاح حضرت عثمانؓ سے
	سن تمحیص (دار آزمائش)	"	۱۵			دو سو صحابہؓ کی جمعیت سے قرقرۃ الکدر کی طرف گئے۔ قبیلۂ سُلَیم بن منصور کے لوگ بھاگ کھڑے ہوئے۔ مڈبھیڑ نہ ہو سکی۔

حضورؐ کی عمر	سن ہجری	ماہ	تاریخ	دن	سن عیسوی	
		ربیع الاول				سریہ محمد بن مسلمہ ۔ یہ شخص کفار اہلِ بدر کے مرثیے اور غزلیں کہا کرتا تھا جن میں اہل اسلام کی عورتوں سے خطاب ہوتا تھا ۔
		جمادی الآخر				غزوہ بحران ۔ مڈبھیڑ نہ ہوئی ۔ اس سفر میں دس دن لگے ۔
		”				غزوہ غطفان ۔ حضورؐ دس روز باہر رہے مڈبھیڑ نہ ہوئی ۔
		”	۳۰			سریہ زید بن حارثہ ۔ قریش کے ایک قافلے سے تعرض تھا جو ملک شام جارہا تھا ۔
		شعبان				رسول اللہ کا نکاح حضرت حفصہ بنت عمر بن الخطابؓ سے ۔
		رمضان	۱۵			ولادت حسن بن علی ابن ابی طالب ۔
						رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زینب بنتِ خزیمہ سے نکاح کیا جو اُمّ المساکین کی کنیت سے مشہور تھیں اور میمونہ کی رشتے سے بہن تھیں ۔
		شوال	۷	ہفتہ		غزوہ اُحد ۔ حضورؐ کے ہمراہ سات سو آدمی تھے ۔ مقابلہ پر سات سو زرہ پوش ۔ دو سو گھوڑ سوار اور ۱۵ عورتیں قریش اور قبیلہ کنانہ بن خزیمہ کی تھیں ۔ اس میں ۷۰ مسلمان شہید ہوئے ۔ شہادتِ امیر حمزہؓ
۵۶	۴ سن ترفیہ (سال خوشحالی)	محرم			۶۲۵	سریہ ابوسلمہ ۔ سریہ عبداللہ بن اُنیس ۔
		صفر				واقعہ بئر معونہ ۔ منذر بن عمرو انصاری کے ہمراہ ستّر انصار کو اہلِ نجد کو قرآن پڑھانے اور دینِ اسلام سکھانے کے لئے روانہ کیا گیا ۔ بئر معونہ کے مقام پر عامر بن طفیل کلابی نے حملہ کرکے سب کو شہید کر ڈالا ۔
						دوسری جماعت اِسی ماہ میں عاصم بن ثابت کے ہمراہ نو صحابیوں کی روانہ کی ۔ لحیان بن ھذیل نے سات کو شہید کر ڈالا اور دو کو قید کرکے مکے لے گیا اور وہاں شہید کر ڈالا ۔
		ربیع الاول				غزوہ بنی نضیر (مدینے کے گرد یہودیوں کی چھاؤنی) جس کا رئیس حی بن اخطب تھا ۔ ان کو وہاں سے نکال دیا گیا ۔
						آیتِ وراثت کا نزول ۔ یوصیکم اللہ (سورہ نساء) اور آیت لن تنالوا البر (العمران) کا نزول

Marfat.com

حضور کی عمر	سن ہجری	ماہ	تاریخ	دن	سن عیسوی	
						اسی ماہ میں شراب حرام ہوئی۔ (یسئلونک عن الخمر (بقرع ۲۶) کا نزول
		جمادی الاول				عبد اللہ بن عثمان از بطن رقیہ بعمر چھ سال فوت ہوئے
		شعبان	۵	ہفتہ		پیدائش حسین بن علی ابن ابی طالب
		شوال				ام سلمہ ھند بنت ابو امیہ مخزومی سے حضورؐ کا نکاح۔
						وفد ابو القیس کی حاضری۔ آپؐ نے پہلے نماز پھر زکوٰۃ کا حکم دیا۔
		ذی قعد				غزوہ بدر ثالثہ۔ ابو سفیان کے قافلے کی واپسی کا انتظار۔
۵۷ سن احزاب دگروہ کفار	۵	محرم			۶۲۶	حکم حجاب النساء۔ (یاأیها الذین آمنوا لا تدخلوا بیوت النبی ــــــ (احزاب) جس وقت حضورؐ کا نکاح زینب بنت جحش سے ہوا تھا۔ جو آنحضرت کی پھوپھی امیمہ بنت عبد المطلب کی صاحبزادی تھیں تو دعوتِ ولیمہ کے بعد یہ آیت نازل ہوئی تو حضورؐ نے حضرت انس اور زینب کے درمیان پردہ حائل کرا دیا۔
		محرم				
		محرم	۱۱			غزوات ذات الرقاع۔ آٹھ سو کی جمعیت کے ساتھ حضورؐ گئے۔ مگر عرب منتشر ہو کر پہاڑوں اور گھاٹیوں میں چھپ گئے۔ اسی غزوہ میں حضورؐ نے نمازِ خوف ادا کی تھی۔ پندرہ دن اس سلسلے میں لگے۔
						غزوہ دومۃ الجندل۔ رومیوں کے مقابلے کا پہلا غزوہ۔ اکیدر مدینے کے تجارتی قافلوں سے تعرض کیا کرتا تھا۔ جب اسکو اسلامی لشکر کی آمد کی خبر ملی تو وہ بھاگ نکلا۔
		شعبان	۳			غزوہ بنی المصطلق۔ بنی المصطلق کو بنی خزاعہ کہتے ہیں۔ ام المومنین جویریہ سے نکاح۔ آپ بنی مصطلق کے سردار کی بیٹی تھیں، باندیوں میں آئیں۔ جب انصاری کے حصے میں آئیں، انہوں نے ایک رقم مقرر کر دی۔ کہ اس کے ادا کرنے پر آزاد کر دوں گا۔ حضورؐ نے وہ رقم ادا کر کے آزاد کرا کر نکاح کر لیا۔ ان کی برکت سے

Marfat.com

عمر حضور	سن ہجری	ماہ	تاریخ	دن	سن عیسوی	
						تمام صحابہ نے جتنے لونڈی غلام تھے سب آزاد کر دیئے۔
						واقعہ اِفک۔ اسی غزوے میں ام المومنین حضرت عایشہ صدیقہ کا ہار کھو گیا تھا۔ تو اہل اِفک (تہمت لگانے والوں نے) تہمت لگائی تو ازروئے وحیِ الٰہی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی برأت ہوئی۔ تو بہتان باندھنے والوں کو اسی اسی تازیانوں کی سزا دی گئی آیت تیمم بھی واقعہ افک کے وقت نازل ہوئی۔ اسلئے کہ ہار کھو گیا تو سارا قافلہ ٹھہر گیا تھا۔ نماز کا وقت آیا۔ تو پانی نہ ملا۔ صحابہؓ پریشان خاطر تھے کہ آیت تیمم نازل ہوئی۔
		شوال				اسی ماہ پیدائش حضرت زینب بنت فاطمہؓ۔
		ذیقعد	۸			غزوہ خندق۔ سلمان فارسی جو ایک ایرانی غلام تھے اور مسلمان ہو گئے تھے۔ انھوں نے خندق کی صلاح دی۔ کفار نے مدینے کا محاصرہ کر لیا تھا۔ جن کی مجموعی تعداد چوبیس ہزار تھی۔ کفار کو شکست ہوئی۔
		ذی الحجہ				غزوہ بنی قریظہ۔ خندق سے واپس ہوتے ہوئے ان لوگوں کا محاصرہ کیا۔ آخر قبیلہ اوس کے سردار سعد بن معاذ کے کہنے پر ہتھیار ڈال دیئے۔ اس میں بنی قریظہ کے سات سو آدمی قتل کر ڈالے گئے۔
۵۸ [illegible]	۶	محرم				سریہ ابو عبیدہ۔ اسی ماہ میں سعد بن معاذ فوت ہو گئے۔
		ربیع الاول				سریہ محمد بن مسلمہ انصاری۔
						غزوہ بنی لحیان۔ مقام رجیع میں جو صحابہؓ شہید ہوئے تھے۔ ان کا انتقام ان سے لینا مقصود تھا۔ مگر وہ لوگ پہاڑیوں کی چوٹیوں پر بھاگ گئے۔
						اس عرصے میں مختصر مہمیں سریہ القارہ۔ بنی مالک۔ بنی حارث ہوئیں۔ بنی حارث نے جنگل میں پناہ لے لی تھی بشر نے آگ لگا دی جس سے سب جل گئے۔ حضور کو اطلاع ہوئی تو اس حرکت کو ناپسند فرمایا۔ حضور مدینے سے چودہ راتیں باہر رہے۔
		″	۵	بدھ		غزوہ ذی قرد۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دودھ دینے والی اونٹنیوں پر عُیینہ بن حصن نے چھاپہ مارا تھا۔ لہٰذا اس مہم میں

Marfat.com

حضور کی عمر	سن ہجری	ماہ	تاریخ	دن	سن عیسوی	
						حضورؐ نکلے اور کچھ اونٹنیاں چھڑا لیں۔
						معمولی سرگرمیاں یعنی (۱) سریہ سعد بن عبادہ (۲) سریہ ابو عبیدہ بن جراح (۳) سریہ عکاشہ بن محض۔
						(۴) سریہ محمد بن مسلمہ انصاری۔ محمد بن مسلم کے ساتھ دس صحابی تھے جو ایک مقام پر سو رہے تھے کہ سب کے سب قبیلہ بنی ثعلبہ اور بنی تغلب نے شہید کر ڈالے۔ یہ مہم اسی سلسلے میں تھی۔
		ربیع الآخر				(۵) سریہ ابو عبیدہ بن جراح ذی القصہ میں۔ (۶) سریہ زید بن حارثہ بجانب قبیلہ بنی سُلیم
		جمادی الاول				(۷) زید بن حارثہ کا سریا مقام عیص کی طرف (۸) زید بن حارثہ کا سریہ طرف کو بنی ثعلبہ کی جانب مدینہ سے ۳۶ میل دور۔
		جمادی الآخر				(۹) اسی ماہ میں زید بن حارثہ کا سریہ قبیلہ جذام کے اُدھر۔ علاقہ فلسطین کے متصل۔
						(۹) اسی ماہ میں زید بن حارثہ کا سریہ قبیلہ جذام کے ادھر۔ علاقہ فلسطین کے متصل۔
		رجب				(۱۰) زید بن حارثہ کا سریہ وادی القریٰ کی طرف۔
		شعبان				(۱۱) سریہ عبد الرحمٰن بن عوف دومۃ الجندل کی طرف
						(۱۲) سریہ علی ابن ابی طالب بجانب قبیلہ سعد۔
		رمضان				(۱۳) سریہ زید بن حارثہ بجانب اُمّ قِرفہ
						(۱۴) سریہ عبد اللہ بن عتیک جانب خیبر
						(۱۵) سریہ عبد اللہ بن رواحہ انصاری بمقام خیبر۔
						اس سال لوگ مبتلائے قحط ہوئے۔ تو ماہ رمضان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز استسقاء پڑھی
		شوال				سریہ کرز بن جابر فہری بجانب اہل عرینہ۔ جو مسلمان ہو کر مرتد ہو گئے تھے۔ رسول اللہ کے چرواہے کو مار ڈالا اور اونٹوں کو

Marfat.com

حضورؐ کی عمر	سن ہجری	ماہ	تاریخ	دن	سن عیسوی	
						ہنکا کرے گئے
		ذی قعد				غزوۂ حُدَیبیہ ۔ سولہ سو اصحاب کے ہمراہ حضورؐ عمرے کے لئے تشریف لے چلے ۔ قربانی کے ستر جانور ساتھ تھے ۔ مشرکوں نے مکے میں داخل ہونے سے روک دیا ۔ مکے سے ۹ میل کے فاصلے پر حدیبیہ کے مقام پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیام فرمایا۔ اسی مقام پر بیعت رضوان ہوئی ۔ حضرت عثمانؓ جو آنحضرتؐ کی طرف سے مکے والوں کے پاس پیغام لے کر گئے تھے کہ آنحضرتؐ جنگ کرنے نہیں آئے صرف عمرہ کریں گے ۔ تو یہ خبر مشہور ہوئی کہ حضرت عثمانؓ قید کر لئے گئے یا مار ڈالے گئے ۔ تو حضورؐ نے درخت کے نیچے (موت کی شرط پر) جانیں قربان کرنے کی بیعت لی آخر اس بات پر صلح ہوئی کہ اس سال آپ واپس تشریف لے جائیں ۔ اگلے سال معاودت فرمائیں ۔ تو تین دن کے لئے مکہ آپ کے لئے خالی کر دیا جائے گا آنحضرتؐ نے یہ درخواست منظور فرمائی اور ذی الحجہ کی آخری تاریخوں میں مدینے پہنچ گئے ۔ یہاں پہنچ کر اعلان کیا کہ میں کل دنیا کا پیغمبر بن کر آیا ہوں ثمامہ والی نجد کو فرمانِ رسالت روانہ کیا گیا۔
۵۹	۷	محرم	۱۸	منگل	۶۲۸	غزوہ خیبر ۔ اس غزوے میں چودہ سو اصحابؓ اور دو سو گھوڑے سوار تھے ۔ بعض قلعہ والوں نے مقابلہ کیا ۔ بعض نے صلح کر لی ۔ بعض جلا وطن ہوئے ۔ پانچ قلعے باقی اصحاب نے اور ایک قلعہ قموص حضرت علی نے فتح کیا ۔ خیبر والوں نے پیداوار کا نصف حصہ دینے کا وعدہ کیا ۔ حضورؐ کے ساتھ حضرت صفیہ کا نکاح (بنت حی بن اخطب) قلعہ قموص کی لونڈیوں میں تھیں ۔ رسول اللہ نے آزاد فرما کر نکاح کر لیا ۔ اسی غزوے میں ملک حبشہ سے بعض اصحاب واپس آئے تو اُم حبیبہ ان کی معیت میں تھیں جو ابو سفیان کی بیٹی اور امیر معاویہؓ کی ہمشیرہ تھیں ——— جن کا نجاشی بادشاہ حبشہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نکاح کر دیا تھا اور آنحضرتؐ کی جانب سے زرِ مہر خود ادا کیا تھا ۔ اسی غزوے میں زینب بنت حارث یہودیہ نے گوشت میں زہر ملا کر حضورؐ کو بھیجا ۔ آپؐ نے نہ کھایا ۔ لیکن بشرؓ نے کھایا تو وہ زہر

Marfat.com

حضور کی عمر	سن ہجری	ماہ	تاریخ	دن	سن عیسوی	
						سے مر گئے۔ تو حضورؐ نے زینب کو قصاص میں قتل کر ڈالا۔ خیبر والوں پر جو کچھ گزری فدک والوں نے خبر سنی تو جناب نبویؐ میں سفارت بھیج کر درخواست کی کہ جان کی امان دی جائے تو وہ مال و دولت آنحضرتؐ کے لئے چھوڑے دیتے ہیں۔ چنانچہ فدک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مخصوص تھا۔ واپسی پر وادی القریٰ والوں نے بھی اطاعت کر لی۔ اس کے بعد اہل تیماء والوں نے بھی جزیئے پر مصالحت کر لی۔ اسی ماہ محرم میں ایک انگوٹھی بنائی گئی جس پر محمدؐ رسول اللہ کندہ تھا۔
		ربیع الاول				سات تبلیغی مکاتیب رسول اللہ کی طرف سے قیصر روم۔ صاحب مصر و کسریٰ۔ حبشہ۔ شام۔ بحرین۔ اور ھوزہ بن علی فرمانروائے یمامہ مقوقس کا تحفہ بخدمت پیغمبرؐ۔
		رجب				اسی ماہ میں چند سرایا ہوئے (۱) عمر بن الخطاب کو مقام تُربہ کی طرف روانہ کیا گیا (۲) حضرت ابوبکرؓ کو بجانب کلاب بن ربیعہ روانہ کیا (۳) بشیر بن سعد انصاری خزرجی کو مقام فدک کی طرف روانہ کیا۔
		شعبان				سریہ غالب بن عبد اللہ اللیثی مقام میفعہ کو روانہ ہوا۔
		رمضان				سریہ بشیر بن سعد انصاری۔ یمن و جبار کو روانہ ہوا۔
		شوال				
		ذیقعد	۷	سوموار		عمرۃ القضاء۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم معہ دو ہزار صحابہؓ کے عمرہ ادا کرنے مکہ معظمہ تشریف لے گئے۔ مکے کے باشندوں نے معاہدے کے مطابق شہر خالی کر دیا۔ تین دن مسلمان مکے میں رہے۔ تمام ارکان ادا کر کے خاموشی سے چلے آئے۔
		ذی الحجہ				ام المومنین میمونہ بنت حارث سے نکاح۔ اسی ماہ میں اور بھی مہمیں ہوئیں (۱) سریہ ابن ابی العوجا بنی سلیم کی جانب روانہ ہوا (۲) سریہ عبد اللہ بن ابی حَدرَد اسلمی مقام غابہ کو روانہ ہوا (۳) سریہ محیصہ بن مسعود۔ بطرف نواح فدک۔ (۴) دوسرا سریہ عبد اللہ بن ابی حَدرَد مقام اِضم کی طرف۔

Marfat.com

حضور کی عمر	سن ہجری	ماہ	تاریخ	دن	سن عیسوی	
۶۰	۸	صفر			۶۲۹	(۱) سریہ غالب بن عبد اللہ لیثی مقام کدید کی طرف (۲) سریہ بنی مُصاب کی جانب۔ اسی ماہ میں عمرو بن العاص اور خالد ابن ولید ہجرت کر کے مکہ سے مدینہ آتے۔
		ربیع الاول				۱) سریہ شجاع بن وھب اسدی مقام سی کو (۲) سریہ کعب بن عمر غفاری مقام ذات اطلاح کی طرف۔
		جمادی الاول				سریہ مُوتہ۔ رسول اللہؐ کے قاصد کو قتل کر ڈالا۔ اس لئے یہ مہم ہوئی۔ تین ہزار صحابہؓ کے مقابلہ میں ایک لاکھ رومی ھرقل نے روانہ کئے۔ ۱۔ اس جنگ میں زید بن حارث (۲) جعفر بن ابی طالب (۳) عبد اللہ بن رواحہ شہید ہوتے۔
		جمادی الآخر				سریہ ذات السلاسل۔ عمرو بن العاص کی سرکردگی میں رومیوں سے مقابلہ ہوا۔
		رجب				سریہ ابو عبیدہ بن جراح۔ سرزمین جُہینہ کی طرف۔ (۲) سریہ ابو قتادہ بن نعمان مقام خَضِرہ کی طرف (۳) ابو قتادہ کا دوسرا سریہ بطن اضم کی طرف۔
		رمضان	۴			فتح مکہ۔ حضورؐ دس ہزار مسلمانوں کے ساتھ مکہ میں داخل ہوئے۔ فتح کے بعد سورۂ اذا جاغ نازل ہوی۔ فتح مکہ کے بعد مہاجر صحابہؓ کی جس قدر زمینیں اور مکان تھے انپر قبضہ دلایا۔ اور اُن کو مال غنیمت قرار نہ دیا۔ نواحِ مکہ میں بت توڑنے کے لئے چند سریّے روانہ کئے گئے۔ غزوہ حنین۔ قیام فتح مکہ میں ہی یہ واقعہ پیش آیا۔ حنین مکے کے قریب ایک آبادی ہے۔ ان کے قبائل ھوازن اور ثقیف نے حملے کی تیاری کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بارہ ہزار مجاھدین کے ہمراہ حنین پہنچے اور فتح پائی۔
		ذی الحجہ	۱۲			ولادت ابراھیم بن رسول اللہ از بطن ماریہ قبطیہ
		ذی قعدہ				حضورؐ غزوہ حنین کے دو ماہ ۱۶ دن بعد آخری ذی قعد میں واپس مدینہ تشریف لائے۔
۶۱	۹	محرم			۶۳۰	عام الوفود۔ عام وفد اسلام لانے کے لئے آتے رہے۔ وفد نجران ساٹھ عیسائیوں کا بحکم الٰہی دعوتِ مُباھلہ رضمن حاجکینیہ (آل عمران)

Marfat.com

عمر حضور	سن ہجری	ماہ	تاریخ	دن	سن عیسوی	
						مباہلہ کی نوبت نہ آئی۔ وفد راتوں رات چلا گیا
		جمادی الاول				قحطانی قبائل اسلام لائے۔ بنو اسد کا قبول اسلام۔
		رجب				غزوہ تبوک۔ یہ دمشق کے متصل مقام ہے۔ اس غزوہ میں ہرقل بادشاہِ روم سے مراسلت ہوئی۔ تبوک میں ہی اسقف ایلہ حاضر ہوا اور جزیہ سالانہ پر مصالحت کر لی۔ علاقہ اَذرُح کے لوگ بھی صلح کے خواستگار ہوئے یہ غزوہ آنحضرتؐ کا آخری غزوہ تھا۔ اسی غزوے سے واپسی پر منافقوں نے حضورؐ کو دھوکے سے شہید کرنے کی سازش کی۔ مسجد ضرار کو اسی ماہ میں ڈھا دیا گیا۔ فتح دُومتہ الجندل۔ تبوک سے ہی خالد بن ولید کو اکیدر کی طرف بھیجا گیا۔ جو اس مقام کا فرماں روا تھا۔ آخر دومتہ الجندل کا مقام فتح ہوا۔
		شعبان				رسول اللہ کی صاحبزادی اُم کلثوم انتقال کر گئیں (نومبر ۶۳۰)
		رمضان				آیتِ ربوہ کا نزول۔ اس کے بعد حرمتِ سود کے اَحکام تفصیل سے اترے۔ مدینے میں یہودی مختلف قسم کا سودی کاروبار کرتے تھے مسلمانوں کو منع کیا گیا۔
		ذی قعد			۶۳۱	عبد اللہ بن ابی منافق کی وفات (فروری ۶۳۱)
		ذی الحجہ				حضرت ابوبکر صدیق کو امیر حج بنا کر تین سو ہمراہیوں کے ساتھ روانہ کیا۔ تو سورۂ توبہ کی سات آیتیں نازل ہوئیں۔ حضرت علی کو روانہ کیا تاکہ حضرت ابوبکر صدیق تک ان کو پہنچا دیں اور سب کو سنا دیں۔ اِن احکام کی رُو سے آئندہ سال مشرکین کو حج سے روک دیا گیا اور ننگے ہو کر حج کرنے سے بھی روک دیا گیا۔
۶۲	۱۰ سن حجۃ الوداع	محرم				اسامہ بن زید کا سریہ علاقہ فلسطین کی طرف (مقام یبنیٰ و اَذرُود)
		ربیع الاول				خالد بن ولید کا سریہ ملک یمن کے علاقے نجران کی طرف۔
		شوال				وفاتِ ابراہیم بن رسول اللہ۔ بعمر ایک سال دس ماہ دس دن۔ اسی دن سورج گرہن تھا۔ رسول اللہ نے نمازِ کسوف ادا کی۔ اور

حضور کی عمر	سن ہجری	ماہ	تاریخ	دِن	سن عیسوی	
						لوگوں سے کہا کہ گرہن کا کسی کے مرنے یا جینے سے کوئی تعلق نہیں۔ یہ خدائے برتر کی نشانیاں ہیں۔
		رمضان				حضرت معاذ کو رسولِ خدا نے یمن کی طرف تبلیغ کے لئے روانہ کیا۔
		صفر				یمنی قبائل کا اِسلام لانا۔
		رجب				بنو غطفان کا اسلام لانا
		ذیقعد	٦			حضورؐ حج کو چلے قربانی کے ساٹھ اونٹ ہمراہ تھے
		ذی الحجہ	۹	جمعہ	۶۳۲	حجۃ الوداع۔ اسی حج میں حضورؐ نے مناسکِ حج لوگوں کو تعلیم کئے۔ اور خطبہ دیا۔ خانۂ کعبہ پر دھاری دار کپڑے کا غلاف چڑھایا۔
						وفات حضرت اُمّ المومنین ریحانہ بنت زید۔
						ابو محمد اشعث بن قیس قبیلہ کندہ کے ہمراہ آئے اور اسلام لائے۔
۶۳	= سن وفات					عمرو بن العاص کو جیفر و عباد کے پاس جو علاقۂ عمان کے فرماں روا تھے دعوتِ اسلام کے لئے بھیجا۔ سب مسلمان ہوگئے۔
						یمن میں اسود عنسی خود ساختہ پیغمبر بن بیٹھا۔ جماعتِ ابناء کے ایک شخص فیروز بن دیلمی نے اسے قتل کر ڈالا۔
		صفر				جیشِ اُسامہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اُسامہ بن زید کو علاقہ بلقاء و اذرعات وموتہ میں بھیجنے کی تیاری کی یہ علاقے ملکِ شام کے تابع تھے۔ اُسامہ کی عمر ۱۸ سال کی تھی۔ اُن کو اپنے والد کا انتقام لینا تھا۔
			۲۹	سوموار		اس مہم کی روانگی کا سامان ہو رہا تھا کہ ابتدائے مرض ہوا۔ حضرت ابو بکر صدیق کو امامت کے فرائض انجام دینے کا حکم ہوا۔
		ربیع الاول	۱۲	سوموار		(۸ جون) وصال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔
			۱۴	شب بدھ		تدفین پیکرِ اطہر ۳۲ گھنٹے بعدِ وصال۔ لوگ فوج فوج بغیر کسی امام کے نمازِ جنازہ ادا کرتے رہے۔ تدفین حضرت عائشہؓ کے حجرے میں ہوئی۔

Marfat.com

کاتبانِ حضرت نبوی صلعم

۱۔ خالد بن سعید بن العاص بن اُمیہ۔ پیشی کے کاتب تھے۔ ہر قسم کی کتابت آنحضرتؐ کی کرتے تھے۔
۲۔ مغیرہ بن شعبہ ثقفی
۳۔ حصین بن نمیر۔ یہ دونوں صاحبان آنحضرتؐ کی فرو دریات لکھتے تھے۔
۴۔ عبد اللہ بن الارقم
۵۔ علاء بن عقبہ۔ یہ دونوں صاحب قرض کے وثیقے۔ دستاویزیں اور ہر قسم کی شرائط اور معاملات کے کاتب تھے۔
۶۔ زبیر بن العوام
۷۔ جہیم بن الصلت۔ یہ دونوں صاحب آمدنی زکات و صدقات کے کاتب تھے۔
۸۔ حُذیفہ بن الیمان۔ حجاز کی آمدنی کا تخمینہ رکھتے تھے۔
۹۔ مُعَیقب بن ابی فاطمۃ الدوسی۔ یہ مال غنیمت کی کتابت پر مامور تھے۔
۱۰۔ زید بن ثابت الانصاری ثم الخزرجی۔ بادشاہوں کو منجانبِ رسولؐ خط لکھتے تھے۔
۱۱۔ حنظلہ بن الربیع بن صیفی الاسیدی التمیمی۔ جب کسی شعبے کا کاتب نہ ہوتا تو۔ یہ ان سب کی نیابت کا کام انجام دیتے تھے۔
۱۲۔ عبد اللہ بن سعد بن ابی سرح۔ کچھ روز کتابت کی پھر مرتد ہو گئے۔ لیکن فتح مکّہ کے بعد از سرِ نو مُسلمان ہو گئے۔
۱۳۔ شرجیل بن حسنہ طابخی۔
۱۴۔ ابان بن سعید
۱۵۔ علاء بن الحضرمی۔ کبھی کبھی اِن دونوں صاحبوں نے بھی پیش گاہِ نبوی میں کتابت کی۔
۱۶۔ امیر معاویہ۔ وفات نبوی سے چند ماہ پیشتر انھوں نے بھی کتابت کی۔

Marfat.com

غزوات میں رسولؐ خدا کے قائمقام

غزوات	جمعیت صحابہ	مدینہ سی باہر رہے	قائم مقام رسول
۱ مہم ابواء	صحابہ بہاجرین	۱۵ شب	سعد بن عبادہ
۲ غزوہ بواط	۲۰۰		سعد بن معاذ
۳ غزوہ بطب کرز بن جابر			زید بن حارثہ (آزاد غلام)
۴ غزوہ ذی العشیرہ			ابو مسلمہ بن عبد الاسد المخزومی
۵ غزوہ بدر العظمیٰ	۳۱۳	۱۹ دن	عثمان بن عفان (رقیہ بنت رسول کی بیماری کی وجہ سے تقرر ہوا)
۶ غزوہ بنی قینقاع	۴۰۰		ابو البابہ بن عبد المنذر الخزرجی
۷ غزوہ سویق			″ ″
۸ غزوہ قرقرۃ الکُدر	۲۰۰		ابن ام مکتوم (نابینا تھے نام عمر بن قیس)
۹ غزوہ نجران		۱۰ دن	″
۱۰ غزوہ بنی غطفان	۴۵۰	۱۰ دن	عثمان بن عفان
۱۱ غزوۂ احد	۷۰۰		ابن اُمِّ مکتوم
۱۲ غزوہ بنی نضیر		۱۵ دن	″ ″
۱۳ غزوہ بدر ثالثہ	۱۵۰۰		عبد اللہ بن رواحہ انصاری
۱۴ غزوہ ذات الرقاع	۸۰۰		عثمان بن عفانؓ
۱۵ غزوہ دومۃ الجندل	۳۰ دن		ابن ام مکتوم
۱۶ غزوہ بنی مصطلق	۱۸ دن		زید بن حارثہ (غلام)
۱۷ غزوہ خندق	۳۰۰۰	ایک ماہ	ابن ام مکتوم
۱۸ غزوہ بنی قریظہ		۱۵ دن	ابو رہم غفاری کلثوم بن الحصین
۱۹ غزوہ بنی لحیان		۱۴ دن	ابن ام مکتوم
۲۰ غزوہ ذی قرد		۱۵ دن	″ ″
۲۱ غزوہ حدیبیہ	۱۴۰۰	دو ماہ	″ ″
۲۲ غزوہ خیبر	۱۶۰۰		سباع بن عُرفطہ انصاری
۲۳ عمرۃ القضاء			″ ″ ″

87105

Marfat.com

	غزوات	جمعیت صحابہ	مدینہ سے باہر	قائم مقام رسول
۲۴	عُمرہ القضاء			سباع بن عرفطہ انصاری
۲۵	فتح مکہ	۱۰،۰۰۰		ابورہم غفاری
۲۶	غزوہ تبوک	۳۰،۰۰۰	۲۴ دن	۱) محمد بن مسلمہ (ابن ہشام۔ ابن سعد ابن خلدون) (۲) سباع بن عرفطہ (طبری)

نوٹ۔ اس موقع پر حضرت علی ابن طالب کو اپنے اہل و عیال کی حفاظت کے لئے چھوڑا تھا۔ تو منافقین نے کہا۔ کہ تمہیں نکما بنا کر چھوڑ دیا ہے۔ اور منافقین کو اس طرح یاوہ گوئی کا موقع مل گیا۔ اگر حضرت علی کو قائم مقام بنایا جاتا۔ تو منافقین ہرگز یہ نہ کہتے۔ کہ تمہیں نکما بنا کر چھوڑ دیا ہے۔ اس لئے کہ پہلے بھی حضورِ اکرم اپنا جانشین چھوڑ کر جاتے تھے۔ پھر حضورؐ نے تسلی دی۔ کہ اے علی تم اس کو اچھا نہیں سمجھتے کہ تم کو میرے پاس وہ درجہ نصیب ہے۔ جو ہارون کو موسیٰ کے پاس تھا۔ یعنی حضرت موسیٰ کوہِ طور پر گئے تو اہل و اعیال بھی حضرت ہارون کو چھوڑ گئے۔ تو ایسا ہی میں نے کیا۔

۲۷۔ نیابت نبویؐ موسم حج میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ مقرر کئے گئے۔

بابِ ہائے علم

تبلیغ اسلام کے لئے مبلغین رسول کی فہرست

حضرت علیؓ	قبیلہ ہمدان
حضرت خالد بن ولید	اطرافِ مکہ
حضرت مغیرہ بن شعبہ	بحرین
حضرت عمرو بن العاص	عمان
حضرت دبر بن یحنس	آبنائے فارس
حضرت مہاجر بن ابی امیہ	حارث بن عبد کلال شہزادہ یمن۔

عمال

زکات، عشر اور جزیہ وصول کرنے کے عمال کے نام معہ علاقہ

مہاجر بن ابی امیہ	عامل صنعا یمن	علا حضرمی	عامل بحرین
زیاد بن لبید	عامل حضرموت	حضرت ابوموسیٰ اشعری	عامل زبید و عدان
خالد بن سعید	عامل صنعا یمن	حضرت معاذ بن جبل	عامل جنند
عدی بن حاتم	قبیلہ طے	جریر بن عبداللہ بجلی	ذوالکلاع حمیری

Marfat.com

ازواجِ مطہرات یعنی اہلِ بیت رسول صلعم

	امہات المومنین	شادی	سن وفات	کیفیت
۱	ام المومنین سیدہ خدیجہؓ بنت خویلد	۳۰ سال قبل ہجرت	تین سال قبل ہجرت	بیوہ
۲	" " " سودہ بنت زمعہ	سنہ ۳ " "	سنہ ۲۲ھ	"
۳	" " " عائشہ بنت ابوبکر صدیقؓ	سنہ ۳ " "	سنہ ۵۸ھ	باکرہ
۴	" " " حفصہ بنت عمر فاروقؓ	سنہ ۳ ہجری	سنہ ۴۵ھ	بیوہ
۵	" " " زینب بنت خزیمہ	سنہ ۴ "	سنہ ۴ھ	"
۶	" " " ام سلمہ بنت ابی امیہ سہیل	سنہ ۴ "	سنہ ۵۹ھ	"
۷	" " " زینب بنت جحش	سنہ ۵ "	سنہ ۲۲ھ	مطلقہ
۸	" " " جویریہ بنت حارث	سنہ ۵ "	سنہ ۵۰ھ	بیوہ
۹	" " " ام حبیبہ بنت ابوسفیان	سنہ ۶ "	سنہ ۴۴ھ	"
۱۰	" " " میمونہ بنت حارث	سنہ ۷ "	سنہ ۵۱ھ	"
۱۱	" " " صفیہ بنت حیی بن اخطب	سنہ ۷ "	سنہ ۵۰ھ	بیوہ۔ از خیبر یہودی النسل
۱۲	" " " ماریہ قبطیہ	سنہ ۷ "	سنہ ۱۶ھ	کنیزہ۔ از مصر

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات ہو چکی تھی جب آیت تطہیر نازل ہوئی۔ اس لئے باقی تمام ازواج رسول پر حدود اللہ قائم ہوتیں۔

Marfat.com

شجرۂ نسب

ازواجِ مطہرات

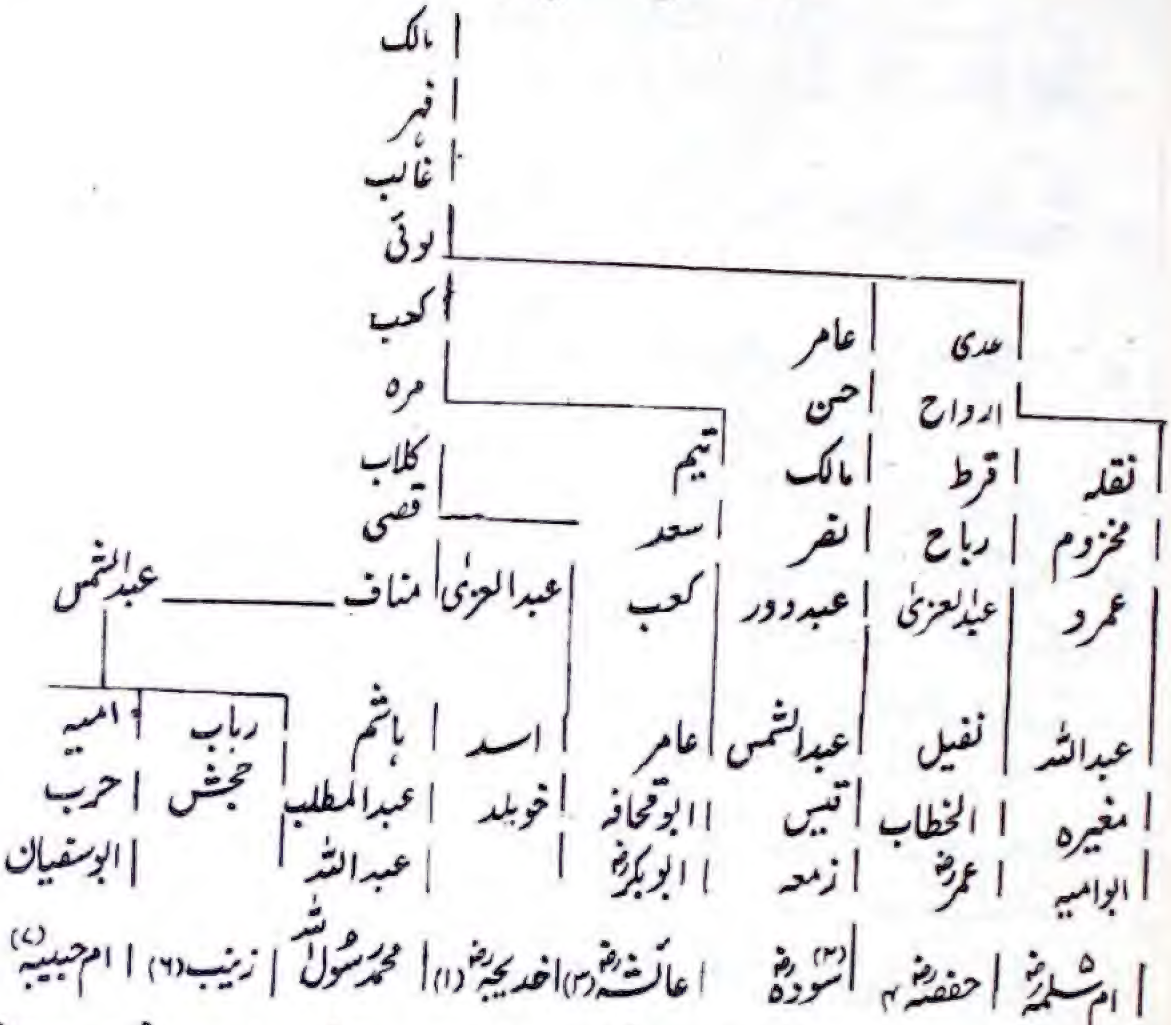

ان کے علاوہ (۱) ام المومنین حضرت امّ المساکین زینبؓ (۲) ام المومنین حضرت جویریہؓ (۳) ام المومنین حضرت صفیہؓ (۴) ام المومنین حضرت میمونہؓ حضور کے سلسلۂ ازواج میں داخل ہیں۔ مگر یہ خاندانِ قریش سے نہیں ہیں۔

Marfat.com

اہل بیت رسول صلی اللہ علیہ وسلم

حضورؐ کے ساتھ گھر میں رہنے والے افراد

	سال	اسمائے اہل بیت	افراد
۱	قبل بعثت	ام المومنین حضرت خدیجہؓ و (بنات رسولؐ) زینبؓ۔ رقیہؓ۔ فاطمہؓ۔ ام کلثومؓ اور زید بن حارثہؓ	۶
۲	بعد از بعثت	ام المومنین حضرت خدیجہؓ و (بنات رسولؐ) فاطمہؓ۔ ام کلثومؓ اور عبداللہ زید بن حارثہ	۵
۳	بعثت کے دسویں سال	ام المومنین حضرت سودہؓ و (بنات رسولؐ) فاطمہ۔ ام کلثوم۔ زید بن حارثہ	۴
۴	سنہ ۱ھ	ام المومنین حضرت سودہ و عائشہ و (بنات رسولؐ) فاطمہؓ۔ ام کلثومؓ	۴
۵	سنہ ۲ھ	ام المومنین حضرت سودہؓ و عائشہؓ اور ام کلثومؓ و بنت رسولؐ زینب۔ علیؓ امامہ	۶
۶	سنہ ۳ھ	ام المومنین حضرت سودہؓ و عائشہؓ ام کلثومؓ۔ حضرت حفصہؓ اور بی بی زینب بچوں کے ساتھ	۷
۷	سنہ ۴ھ	ام المومنین حضرت سودہؓ و عائشہؓ ام سلمہؓ و حفصہؓ (زینب بنت رسولؐ معہ بچوں کے)	۷
۸	سنہ ۵ھ	ام المومنین حضرت سودہؓ۔ عائشہؓ حفصہؓ۔ ام سلمہؓ۔ زینب بنت جحش و جویریہؓ اور زینب بنتِ رسول معہ دونوں بچوں	۹
۹	سنہ ۶ھ	ام المومنین حضرت سودہؓ۔ عائشہؓ حفصہؓ۔ ام سلمہؓ۔ زینب بنت جحش و جویریہ اور ام حبیبہؓ اور زینب بنتِ رسول دو بچوں کے ساتھ	۱۰
۱۰	سنہ ۷ھ	ام المومنین حضرت سودہؓ۔ عائشہؓ۔ حفصہؓ۔ ام سلمہؓ۔ زینبؓ بنت جحش، جویریہؓ ام حبیبہؓ زینب بنتِ رسولؐ انکے دونوں بچے و صفیہؓ۔ میمونہؓ اور ابراہیم بن رسول اللہ	۱۳
۱۱	سنہ ۸ھ	ام المومنین حضرت سودہؓ۔ عائشہؓ۔ حفصہؓ۔ ام سلمہؓ۔ زینب بنت جحش۔ جویریہؓ ام حبیبہؓ۔ صفیہ۔ میمونہ و ابراہیم بن رسول اللہ۔	۱۰
۱۲	سنہ ۹ھ	ام المومنین حضرت سودہؓ۔ عائشہؓ۔ حفصہؓ۔ ام سلمہؓ۔ زینب بنتِ جحش۔ جویریہ ام حبیبہؓ۔ صفیہ۔ میمونہ و ابراہیم بن رسول اللہ	۱۰
۱۳	سنہ ۱۰ھ	ام المومنین حضرت سودہؓ۔ عائشہؓ۔ حفصہؓ۔ ام سلمہؓ۔ زینبؓ بنت جحش۔ جویریہؓ ام حبیبہؓ۔ صفیہؓ۔ میمونہؓ	۹
۱۴	سنہ ۱۱ھ	ام المومنین حضرت سودہؓ۔ عائشہؓ۔ حفصہؓ۔ ام سلمہؓ۔ زینبؓ بنت جحشؓ۔ جویریہؓ ام حبیبہؓ۔ صفیہؓ۔ میمونہؓ۔	۹

Marfat.com

اولادِ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ابنائے	نام والدہ	کیفیت	وفات
۱ قاسم	حضرت خدیجہ بنت خویلد	پیدائش قبل بعثت	بچپن میں
۲ طیّب	" " "	"	" "
۳ طاہر	" " "	"	" "
۴ عبداللہ	" " "	بعد از بعثت آپ کی وفات پر سورۂ کوثر نازل ہوئی	
۵ ابراہیم	ماریہ قبطیہ	۸ھ	۱۰ شوال ۱۰ھ

بنات	نام شوہر	شادی	وفات	اولاد
۱ زینبؓ	ابوالعاص	قبل بعثت	۸ھ	علی و امامہ
۲ رقیہؓ	عثمان بن عفان	" "	۲ھ	عبداللہ
۳ فاطمہ	علیؓ بن ابوطالب	۲ھ	۱۱ھ	حسنؓ حسینؓ ۔ زینب رقیہ ۔ ام کلثوم
۴ ام کلثوم	عثمان بن عفان	۳ھ	۹ھ	کوئی اولاد نہیں

آٹھ اولادیں حضرت خدیجہؓ سے تھیں اور ایک ماریہ قبطیہ سے۔ بعض طیب و طاہر کو ایک لڑکا گنتے ہیں۔ حضرت خدیجہ کی پہلی اولاد دو تھیں ۔ ھالہ لڑکا اور ھند لڑکی۔ لڑکا ننھیال میں رہا لیکن لڑکی ھند رسول اللہ ؐ کی زیر تربیت رہی۔ حضرت خدیجہ کے پہلے دو شوہر تھے۔ ایک کا نام عتیق بن عائذ اور دوسرے کا نام ابوھالا تھا ۔ یہ دونوں فوت ہو گئے تھے۔ عتیقؓ سے کوئی اولاد نہیں ہوئی ۔

Marfat.com

دورِ خلافت حضرت اَبُوبکر صِدّیق رضؓ (خلیفۂ رسول)

خلافت دو سال تین ماہ دس دن

سن ہجری	ماہ	تاریخ	سن عیسوی	کیفیت
۱۱	ربیع الاول	۱۲	۶۳۲	بیعتِ سقیفہ بنی ساعدہ۔ سقیفہ میں جو مہاجرین موجود تھے۔ ان میں علی وعباس موجود نہ تھے۔ دوسرے دن مسجد نبوی میں بیعت کیلئے مسلمان ٹوٹ پڑے۔ حضرت علیؓ وعباسؓ نے بھی بیعت کی۔ کل ۳۳ ہزار صحابہؓ نے بیعت کی۔
		۲۲		منکرین زکات کا وفد مدینے آیا۔ اور کہاکہ ہم نماز پڑھنے کے لئے تیار ہیں۔ بشرطیکہ زکات معاف کر دی جائے۔
	ربیع الثانی			اسامہ بن زید کو شام کی مہم کے لئے روانہ کیا جو چالیس دن بعد واپس آیا۔
	جمادی الاول			وفاتِ نبوی کے بعد اکثر عرب مرتد ہو گئے۔ بعض منکر زکوٰۃ وصدقہ ہو گئے بعض نے نبوت کا دعویٰ کیا۔ ان میں مسیلمہ کذاب اور قبیلہ اسد بن حزیمہ میں طلیحہ ابن خویلد الاسدی اور عیینہ بن حصن فرازی تھے۔ آپ نے گیارہ علَم گیارہ مہموں کے لئے تیار کئے جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔
				۱ خالد بن ولید — طلیحہ بن خویلد السعدی کی طرف
				۲ عکرمہ بن ابی جہل — مسیلمہ کذاب کی طرف
				۳ شرجیل بن حسنہ — عکرمہ کی مدد اور یمامہ سے ہوکر بنو کندہ اور بنو قضاعی کی طرف۔
				۴ خالد بن سعید بن العاص — ملک شام کی طرف
				۵ عمر بن العاص — بنو قضاعہ کی طرف
				۶ حذیفہ بن محصن — ملک عمان کی طرف
				۷ عرفجہ بن ہرثمہ — اہل مہرہ کی طرف
				۸ طریفہ بن عاجر — بنو سلیم کی طرف
				۹ سوید بن مقرن — یمن (تہامہ) کی طرف
				۱۰ علاء بن الحضرمی — بحرین کی طرف

Marfat.com

سن ہجری	ماہ	تاریخ	سن عیسوی	
				۱۱ مہاجر بن امیہ ‖ صنعا کی طرف
				تمام لشکروں نے محرم ۱۲ھ میں جزیرۃ العرب کو مشرکین اور مرتدین سے بالکل پاک و صاف کر دیا۔ طلیحہ کو ہزیمت ہوئی عیینہ گرفتار ہوا
	شعبان			وفات فاطمہ بنت رسولؐ۔ نماز جنازہ معہ چار تکبیر حضرت ابوبکر صدیقؓ نے پڑھائی۔
	رمضان			وفات ام ایمنؓ
	ذی الحجہ			مسیلمہ کذاب کا قتل۔ اس کے سترہ ہزار ساتھی مارے گئے۔
۱۲			۶۳۳	یمامہ میں بارہ سو مسلمان شہید ہوئے۔ ان میں حضرت عمرؓ کے بھائی زید بھی تھے۔
				مدعیانِ نبوت: (۱) زبرقان بن بدر (۲) عطارد بن حاجب بن زرارہ (۳) شبیث بن ربعی (۴) عمرو بن الاہتم یہ سب لوگ سجاح بنت حارث کے پیرو ہو گئے تھے۔ جس نے نبوت کا دعوی کیا تھا اس عورت نے مسیلمہ سے نکاح کر لیا تھا۔ سجاح شکست کھا کر مسلمان ہو گئی
				خودسر مرتد سرداران کو زیر کیا جو نعمان بن منذر حاکم بحرین اور لقیط بن مالک حاکم عمان تھے۔
				حضرت زینب بنت رسولؐ کے خاوند ابو العاص بن ربیع کا انتقال۔
				اسی سال مثنیٰ نے عراق پر حملے کی اجازت طلب کی اور اپنے عیسائی قبیلہ کو مسلمان کیا۔ حضرت خالد بن ولید کے ہمراہ مثنیٰ نے عراق کی فتوحات کیں۔ انہوں نے جانذریہ۔ الیس۔ کسکر۔ امغیشیا۔ حیرہ۔ انبار۔ عین التمر۔ دومۃ الجندل۔ حصید۔ خنافس اور فراض پر قبضہ کیا۔
				حضرت خالد بن ولیدؓ نے جنگ فراض کے بعد خفیہ طور پر حج کیا۔ تو حضرت ابوبکر صدیقؓ ناراض ہو گئے۔
				اس سال کے دیگر واقعات
				۱۔ حضرت عمرؓ نے عاتکہؓ بنت زید سے نکاح کیا۔
				۲۔ ابو مرثد الغنوی کی وفات۔
				۳۔ حضرت عمرؓ نے اپنے لئے غلام اسلم کو خریدا
	ذی الحجہ			۱۔ ابو العاص بن ربیع فوت ہوئے۔ انہوں نے زبیر کو وصیت کی۔ تو حضرت علی نے ان کی لڑکی سے نکاح کیا۔

Marfat.com

	ذی الحجہ			۲۔ حضرت ابو بکر صدیق نے حج کیا۔
۱۳	محرم		۶۳۴	**شام پر فوج کشی:** دمشق کی مہم کے لئے یزید بن ابو سفیان۔ حمص پر ابو عبیدہ بن الجراح۔ اردن پر شرجیل بن حسنہ۔ فلسطین پر عمرو بن العاص کا تقرر ہوا۔ جس کے سپہ سالار ابو عبیدہ بن جراح مقرر ہوئے۔ یہ نصرانیوں پر لشکر کشی تھی اور ھرقل سے مقابلہ تھا۔ **جنگ یرموک** میں حضرت عکرمہ بن ابو جہل کی شہادت۔ جنگ اجنادین۔ فتح بصرہ۔ دمشق کا محاصرہ (محاصرہ ابھی جاری تھا کہ حضرت ابو بکر صدیق انتقال کر گئے۔
	جمادی الآخر	۸		رات کو جنت البقیع تشریف لے گئے تھے۔ واپسی پر مزاج مبارک میں بیماری کے آثار ظاہر ہوئے۔
		۲۲		تحریر وصیت برائے خلیفہ دوم حضرت عمر فاروق رضؓ
		۲۲،۲۳ شب		پندرہ دن بیمار رہے۔ ۲۲ و ۲۳ کی درمیانی شب کو وصال فرمایا۔
		۲۳		رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حجرے میں دفن ہوئے۔

مختصر تعارف

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اڑھائی سال چھوٹے تھے بچپن کے دوست تھے۔ چھ آباواجداد کے بعد آنحضرت سے رشتہ مل جاتا ہے۔ سب سے اول آپ نے اسلام قبول کیا۔ سلسلہ تبلیغ میں ہمیشہ رسول خدا کے ہمراہ رہتے۔ اور حضور کا تعارف کرایا کرتے تھے۔ حضرت عثمانؓ۔ حضرت زبیر بن عوامؓ۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ۔ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ۔ حضرت ابو عبید بن جراحؓ۔ حضرت عثمان بن مظعونؓ جیسے اکابر صحابہ اور اساطین اسلام آپ ہی کی کوششوں سے مشرف بہ اسلام ہوئے۔ متعدد غلاموں کو خرید کر رہا کیا۔ جو اسلام لا چکے تھے۔ ان میں سے حضرت بلال اور عامر بن فہیرہؓ مشہور ہیں

اولاد

۱۔ پہلی بیوی قتیلہ بنت عبدالعزیٰ سے اولاد ــــ عبداللہؓ و اسماءؓ۔ اسلام نہ لانے کی وجہ اسے طلاق دیدی۔

۲۔ دوسری بیوی۔ ام رمان سے اولاد ــــ عبدالرحمٰن اور حضرت عائشہ صدیقہؓ ام المومنین

۳۔ تیسری بیوی۔ اسماء بنت عمیس (بیوہ جعفر بن ابی طالب) سے محمد پیدا ہوئے۔ جو مصر میں مقتول ہوئے۔

۴۔ حبیبہ بنت خارجہ انصاریہ سے اولاد ام کلثوم (جو بعد وفات پیدا ہوئیں)

عہدیداران خلافت۔ کاتب۔ (۱) عثمان بن عفان (۲) زید بن ثابت (۳) عبد بن الارقم۔

Marfat.com

قاضی عمر بن الخطابؓ
حاجب شدید (جو ان کے آزاد غلام تھے)
نقش خاتم نعم القادر اللہ

عمال خلافتِ صدیقی

۱ عتاب بن اسید عامل مکہ
۲ عثمان بن العاص عاملِ طائف
۳ مہاجر بن امیہ عاملِ صنعا
۴ زیاد بن لبید عامل حضرموت
۵ یعلی بن امیہ عاملِ خولان
۶۔ ابوموسیٰ الاشعری عامل یمن
۷ معاذ بن جبل عامل جند
۸۔ علا بن الحضری عامل بحرین
۹۔ عیاض بن غنم عامل دو الجندل
۱۰۔ مثنیٰ بن حارث عامل عراق

دورِ خلافت حضرت عمر فاروق امیر المومنینؓ

دس برس چھ ماہ اٹھارہ دن

سن ہجری	ماہ	تاریخ	عیسوی	
۱۳	جمادی الآخر	۸	۶۳۴	بیعت ہوئی
	رمضان			عراق کے پایۂ تخت پر حملہ۔ نمارق میں رستم سپہ سالار ہوا
	ذی قعد			محل پر معرکہ۔ حمص کی فتح۔
	ذی الحجہ			حضرت عمر خود عراق کی مہم پر نکلے اور حضرت علی کو قائمقام بنایا
۱۴	ربیع الاول		۶۳۵	حضرت عتبہ کی ارض الہند بصریٰ کی طرف روانگی۔
	رجب			دمشق کی فتح
	رمضان			واقعہ بویب۔ یہ مقام کوفے سے نزدیک ہے۔ اس میں پوران دخت سے مقابلہ ہوا ۔ یزدگرد ۱۶ سال کا جوان تخت نشین ہوا مدینے میں حضرت عمر نے ماہ رمضان میں مساجد میں تراویح پڑھنے کا حکم دیا
۱۵	رجب	۵	۶۳۶	معرکہ یرموک۔ مغیرہ بن شعبہ حاکم بصرہ مقرر ہوئے۔ علی بن ابوالعاص کی شہادت۔ فتح قادسیہ۔ رستم کا قتل۔
۱۶			۶۳۷	جلولہ کا معرکہ۔ جس سے فتوحاتِ عراق کا خاتمہ ہوگیا۔ قیساریہ پر حضرت معاویہ کا تقرر۔ بنائے بصرہ کا حکم صادر فرمایا۔ ھرقل اسی سال قسطنطنیہ کی طرف چلا گیا۔

Marfat.com

ہجری	ماہ	تاریخ	عیسوی	
				فتح مدائن۔ ایوان کسریٰ پر اسلامی جھنڈا۔ شکرانے کے آٹھ نفل پڑھے گئے۔ پہلا جمعہ ماہ صفر میں ادا کیا گیا۔
	ربیع الاول			سن ہجری کا اجراء
	رجب			بیت المقدس کی فتح اور روانگی جابیان لینے کے لئے۔ اس کا معاہدہ جابیہ کے مقام پر لکھا گیا۔ جس پر بڑے بڑے صحابہؓ کے دستخط ہوئے۔
	ذی قعد			مصر کی چھاؤنیاں اور فوجی مراکز۔ تمام ساحلی مقامات پر قائم کئے۔
	ذی الحجہ			فتح حلوان۔ تکریت۔ ماسبذان۔ قرقیسیا۔ لوگوں کے ساتھ حج ادا فرمایا۔ مدینے میں زید بن ثابت کو جانشین مقرر فرمایا۔
۱۷	محرم		۶۳۸	نکاح ام کلثوم بنت علی حضرت عمر فاروق کے ساتھ۔ رخصتی ذیقعد میں ہوئی حمص پر عیسائیوں کی دوبارہ یورش۔ شام کی فتوحات کے بعد حضرت خالدؓ کی معزولی۔ جزیرہ کی فتح (دجلہ اور فرات کے درمیان کی آبادی کا نام تھا) مغیرہ کی معزولی۔ ابوموسیٰ اشعری کا تقرر۔ خوزستان۔ تستر۔ اہواز ومناذر کی فتح۔ حضرت عمر کا سفر شام
	رجب			حضرت عمر نے عمرہ ادا کیا۔ خانہ کعبہ کی مسجد کی تعمیر کی۔ بیس دن قیام کیا۔ فارس پر بحری حملہ۔ حضرت عتبہ کی وفات فتح رامہرمز۔ سوس۔ اہل جندی سابور کی مصالحت اس سال بھی حضرت عمر نے حج ادا کیا۔
۱۸			۶۳۹	عمواس کی وبا، شام، عراق اور مصر میں پھیلی۔ اس سے اسلامی فتوحات کا سیلاب رک گیا۔ اس میں حضرت ابو عبیدہ کا انتقال ہوا۔ ان کی جگہ یزید بن ابوسفیان کا تقرر ہوا۔ یہ بھی بیمار ہوئے تو اپنے بھائی معاویہ کو اپنا قائم مقام مقرر کر کے دمشق چلے گئے۔ اور وہیں وفات پائی۔ شرابیوں کو شراب پینے کے جرم میں اَسّی کوڑے لگائے گئے۔ شروع سال میں قحط پڑا۔ پیغام نبوی کے مطابق نماز استسقاء پڑھی گئی۔ قحط دور ہو گیا۔
۱۹			۶۴۰	حضرت سعد کے ہاتھوں جلولاء کی فتح۔ امیر معاویہؓ کے ہاتھوں
۱۹			۶۴۰	قیساریہ کی فتح۔ جزیرہ رہا۔ حران۔ راس العین اور نصیبین کی فتح۔ اسی سال مدینے کے بیرونی علاقے میں آگ بھڑک اٹھی۔ حضرت عمرؓ نے لوگوں

Marfat.com

سن ہجری	ماہ	تاریخ	عیسوی	
				کو صدقے کا حکم دیا۔ اس کی وجہ سے آگ بجھ گئی۔
	شعبان			مقوقس شاہِ مصر نے قیس بن سعد سے اسلام کے متعلق مکالمہ کیا۔
	ذی الحجہ			اس سال بھی آپ نے لوگوں کے ساتھ حج کیا
۲۰	جمادی الثانی		۶۴۱	بعد نمازِ مغرب حضرت عمرو بن العاص نے سکندریہ فتح کیا۔ (۱) اسی سال ابو بحریہ نے عبداللہ بن قیس کندی نے رومی علاقے پر فوج کشی کی۔ (۲) ابو ہریرہ کو بحرین اور یمامہ کا حاکم مقرر کیا۔ (۳) اسی سال حضرت عمرؓ نے فاطمہ بنتِ الولید ام عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام سے نکاح کیا۔ (۴) اسی سال حضرت بلال مؤذنِ رسول اللہؐ نے وفات پائی اور دمشق میں مدفون ہوئے (۵) اسی سال حضرت سعد کو اہل کوفہ کی شکایت پر معزول کر دیا کہ وہ نماز اچھی طرح نہیں پڑھاتے۔ (۶) اسی سال خیبر کے علاقے کو مسلمانوں میں تقسیم کر دیا (۷) اسی سال دفاتر قائم ہوئے اور رجسٹر رکھے۔
	شعبان			اسید بن حضیر فوت ہوئے۔ اور ام المومنین حضرت زینب بنت جحش نے وفات پائی
۲۱			۶۴۲	جنگِ نہاوند۔ ہرمزان کو حضرت عمرؓ نے پناہ دی۔ اس جنگ کی فتح کی خبر ایک جن عثیم نے دی جو جنات کا ہرکارہ تھا۔
				فتح اصفہان۔ زدیلہ اور برقہ کے درمیان کے علاقے بھی فتح ہوئے۔ امیر معاویہ بن ابی سفیان اور عمر بن سعید انصاری نے دمشق۔ بثنہ۔ حوران۔ حمص۔ قنسرین اور جزیرہ پر حملہ کیا ۔ اس وقت امیر معاویہ بلقاء۔ اردن۔ فلسطین۔ سواحل انطاکیہ۔ معرۃ۔ مصرین اور قلقیہ پر مقرر تھے۔
				اسی سال حسن بصری اور عامر شعبی پیدا ہوئے۔ اس سال بھی آپ نے حج فرمایا
۲۲			۶۴۳	آذربائیجان کی فتح۔ ہمدان کا محاصرہ۔
				فتح رے۔ اس فتح کا نام فتح الفتوح رکھا گیا۔ فیروز جس کے ہاتھ پر حضرت عمر فاروقؓ کی شہادت لکھی تھی اس لڑائی میں گرفتار ہوا۔
				قومس۔ جرجان۔ طبرستان۔ فتح ہوئے۔ اسفندیار گرفتار ہوا۔ بہرام نے شکست کھائی۔ ان فتوح کا باقی سلسلہ حضرت عثمانؓ کے عہد میں ختم ہوا۔
				حضرت عبدالرحمٰن کی شہادت۔ وفات خالد بن ولیدؓ۔ حضرت معاویہ کی جنگ روم
				اس سال یزید بن معاویہ اور عبدالملک بن مروان کی پیدائش۔
۲۳			۶۴۴	آرمینیہ۔ فارس۔ کرمان۔ سیستان۔ مکران اور خراسان کی فتح۔ یزدگرد کی ہزیمت۔ وہ ترکستان کی طرف بھاگ گیا۔

Marfat.com

	ذی الحجہ	۲۶	مجوسیت کی بادشاہت کا خاتمہ ایرانی غلام ابو لولوہ (جو مغیرہ ابن شعبہ کا غلام تھا) نے شہید کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ حضرت عائشہ ام المومنین رضؓ کے حجرے میں دفن ہوئے۔

مجلس شوریٰ (برائے انتخاب خلیفہ حضرت عمرؓ نے مقرر کی)

۱۔ حضرت علیؓ (۲) حضرت عثمانؓ (۳) حضرت طلحہؓ (اس وقت موجود نہ تھے) (۴) حضرت زبیرؓ (۵) حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ (۶) حضرت سعد بن ابی وقاص (۷) اپنے فرزند عبداللہ بن عمرؓ کو مشورہ دیا کہ وہ مباحثہ میں فیصلہ میں حصہ نہ لیں

لوازمِ خلافت

کاتب ۱۔ زید بن ثابتؓ (۲) عبداللہ بن الارقم

حاجب یرفیٰ (جوان کے آزاد غلام تھے)

قاضی ابوامیہ شریح بن الحارث

نقش خاتم کفی بالموت واعظاً یا عمر

مختلف سالوں میں مختلف عمال مقرر ہوئے۔

اہل وعیال

۱۔ زینب بنت مظعون جمحیہ	عہد جاہلیت کا نکاح	اولاد۔ عبداللہ۔ عبدالرحمٰن
۲۔ ملیکہ بنت جرول	" "	حضرت حفصہ (زوجۂ رسولؐ) اولاد۔ عبداللہ (طلاق دیدی تھی)
۳۔ ام کلثوم بنتِ جرول خزاعی (ان کو اسلام لانے کے بعد طلاق دیدی)	" "	اولاد۔ زید اصغر۔ عبیداللہ۔ جو جنگ صفین میں معاویہ کی طرف سے مقتول ہوئے۔
۴۔ قریبہ بنت ابی امیہ	(طلاق دیدی)	
۵۔ ام حکیم	(طلاق دیدی)	اولاد۔ صرف فاطمہ
۶۔ جمیلہ بنتِ ثابت	(طلاق دیدی)	اولاد۔ حضرت عاصم
۷۔ ام کلثوم بنت علی وفاطمہؓ		اولاد۔ زید ورقیہ
۸۔ لہیہ (یمنی خاتون)		اولاد۔ عبدالرحمٰن
۹۔ ام ولد		اولاد۔ عبدالرحمٰن اصغر

Marfat.com

اولاد - زینب

۱۰ - فکیہہ (لونڈی - جوام ولد کہلاتی تھیں)

۱۱ - عاتکہ بنتِ زید (حضرت عمر کی فوتیدگی کے بعد زبیر بن العوام نے نکاح کر لیا)

مفتوحہ علاقہ

کل مفتوحہ علاقہ ۲۲۵۱۰۳۰ مربع میل تھا۔ شام - عراق - جزیرہ - خوزستان - عراق عجم - آرمینہ - آذربائیجان - فارس - کرمان - مکران جس میں بلوچستان کا بھی کچھ حصہ آجاتا تھا ایشائے کوچک جسے اہل عرب روم کہتے تھے۔ فتح کیا۔

خاص امر

۱- فوجیں مرتب کیں۔ (۲) شہر بسائے - محاکم و دفاتر بنائے۔ (۴) عطاء کی طرح ڈالی (یعنی تمام مسلمانوں کے لئے بیت المال سے حسب حیثیت تنخواہیں مقرر کیں۔ (۵) سن ہجری جاری کیا۔ (۶) ماہ رمضان میں نماز تراویح سنت قرار دی۔

دَورِ خلافت حضرت عثمانؓ خلیفۂ سوم

مُدّتِ خلافت ۱۱ سال ۱۱ ماہ ۱۲ دن

	عیسوی	تاریخ	ماہ	سن ہجری
فیصلہ مجلس شوریٰ آپ کے حق میں ہوا۔ بیعت خلافت ہوئی۔	۶۴۳	۲۹	ذوالحجہ	۲۳
نئے سال کے پہلے دن بحیثیت خلیفہ آپ کا استقبال ہوا۔ مغیرہ بن شعبہ کی کوفہ کی گورنری سے معزولی۔ سعد بن ابی وقاص حاکم بنائے گئے۔ جنگ آذربائیجان وارمینہ ولید بن عقبہ کی سرکردگی میں لڑی گئی۔ اس سال حج کی سرکردگی حضرت عبدالرحمن بن عوف نے کی۔	۶۴۴	یکم	محرم	۲۴
اھلِ اسکندریہ نے عہد شکنی کی تو حضرت عبدالرحمن بن عوف نے فتح کیا۔ پھر افریقیہ پر بھی حملہ ہوا۔ اسی سال حضرت امیر معاویہ کی زیر قیادت کئی قلعے فتح ہوئے۔ فتح آرمینہ بسرکردگی حبیب بن مسلمہ اس سال آپ نے بذات خود حج ادا کیا۔	۶۴۵			۲۵
سابور فتح ہوا حرم کعبہ کی توسیع کی گئی۔ حضرت سعد بن ابی وقاص کی بجائے ولید بن عقبہ حاکم کوفہ مقرر ہوئے۔	۶۴۶			۲۶

Marfat.com

سن ہجری	ماہ	تاریخ	عیسوی	
۲۷			۶۴۷	افریقیہ اور اندلس کی فتح۔ اہل عراق وہاں آبسے۔ اور اُن کے مبلغین پروپیگنڈا کرنے اور دھاندلیاں کرنے لگے۔
۲۸			۶۴۸	بحری جنگیں اس سال شروع ہوئیں۔ قبرص کا جہاد جس میں متعدد صحابہ کرامؓ نے شرکت کی۔
۲۹			۶۴۹	حضرت ابوموسیٰ اشعری کو بصرے کی حکومت سے معزول کیا۔ عبداللہ بن عامر کا تقرر۔ ایذج اور کردوں کے خلاف جہاد۔
	ربیع الاول			مسجد نبویؐ میں توسیع۔ منقش پتھروں سے تعمیر کرائی۔ ستونوں میں سیسہ بھرا گیا چھت ساگوان کی بنائی گئی۔ اس کی لمبائی ایک سو ساٹھ گز اور چوڑائی ایک سو پچاس گز تھی۔ چھ دروازے تھے۔
				عراق اور شام کے مسلمانوں میں صحتِ قرآن پر اختلاف ہوا تو حضرت عثمان کے حکم سے صحابہ کرام کی ایک مجلس منعقد ہوئی اور جو نسخہ حضرت ابوبکر صدیق کے حکم سے مرتب ہوا تھا اس کی نقلیں کرنے کا حکم دیا۔
۳۰			۶۵۰	طبرستان پر حملہ۔ طمیسہ کی جنگ۔ اہل جرجان کی عہد شکنی و سرکوبی۔ کوفہ میں فساد۔ ابوشریح خزاعی کی کوفے سے مدینے کو ہجرت۔ ولید کے خلاف سازش اور شراب نوشی کا الزام۔
				حضرت عثمان کے ہاتھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ چاندی کی انگوٹھی گر گئی جس پر تین سطروں میں کلمہ طیبہ تحریر تھا جس سے سلاطین کے خطوط پر مہر کی جاتی تھی۔
				انتقال اراضی۔ ھرقل کو دعوتِ اسلام۔
				حضرت ابوذر غفاری کا امیر معاویہؓ سے اختلاف۔ امیر معاویہؓ نے انہیں شام سے مدینے کی طرف بھجوایا۔ ابنِ سبا کی فتنہ پردازی۔
				اس سال حضرت عثمان نے جمعہ کی نماز کے لئے دوسری اذان کا اضافہ کیا۔ اور حج کے موقع پر منیٰ کے مقام پر پوری چار رکعت نماز پڑھی۔ اس سال آپ نے عام مسلمانوں کے ساتھ حج کیا۔
				شاہ ایران یزدگرد کا فرار۔ کرمان تک اس کا تعاقب کیا گیا۔
				اس سال قرآنِ مجید کے بہت سے نسخے تیار کرواکر تمام صوبوں میں مہیا کئے گئے
۳۱			۶۵۱	رومیوں سے جنگ۔ روم کے بحری بیڑے سے مقابلہ اور شکستِ قسطنطین

Marfat.com

ہجری	ماہ	تاریخ	عیسوی	
				شاہِ روم بھاگ گیا۔ پورے شام پر حکومت۔ امیر معاویہ اب تمام شام کے حاکم مقرر ہوئے۔ مرو میں یزدگرد کا قتل۔ فتح خراسان۔
۳۲			۶۵۲	امیر معاویہ بن سفیان نے قسطنطنیہ کے تنگنائے پر حملہ کیا۔ عبدالرحمن بن ربیعہ کی شہادت۔ عبدالرحمن بن عوف کی وفات بعمر ۷۵ سال۔ عباس بن عبدالمطلب کی وفات بعمر ۸۰ سال۔ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ۳ سال بڑے تھے۔ اسی سال عبداللہ بن زید بن عبدربہ نے بھی وفات پائی۔ یہ وہ صحابی تھے جنھیں خواب میں اذان کا طریقہ بتایا گیا تھا۔ اس سال عبداللہ بن مسعود نے مدینے میں وفات پائی اور حضرت ابوذر غفاری اور ابوسفیان نے بھی وفات پائی۔ عبداللہ بن عامر نے مرورود۔ طالقان۔ فاریاب۔ جوزجان اور طخارستان کے علاقے فتح کئے۔ بلخ اور ہرات دونوں نے صلح کرائی۔ مالک بن اشتر۔ ثابت بن قیس اور اسود بن یزید کوفی سردار سعید بن العاص کے خلاف زبانِ طعن دراز کی تو دربارِ خلافت سے حکم ہوا :۔ اِن شرارتی لوگوں کو شام بھجوا دیا جائے۔
۳۳			۶۵۳	امیر معاویہ نے ملطیہ کی طرف سے روم کے علاقے حصن المراہ پر حملہ کیا۔ اہل خراسان نے عہد شکنی کی۔ عبداللہ بن عامر نے سرکوبی کے لئے احنف بن قیس کو روانہ کیا۔ شرپسندوں کی حضرت عثمان کے خلاف افواہیں۔ اشتر کی حضرت عثمانؓ کے حضور میں حاضری توبہ اور ندامت۔
۳۴			۶۵۴	اہلِ کوفہ نے سعید بن العاص کو معزول کرایا تو حضرت ابوموسیٰ اشعری کو کوفے کا امیر حضرت عثمان نے بنایا اہلِ کوفہ نے انہیں بحال رکھا۔ مخالفوں کا اجتماع۔ حضرت علی اور حضرت عثمان کے درمیان گفتگو۔ تمام صوبے کے عاملوں کو حج بیت اللہ کے موقع پر مدینے منورہ حاضر ہونے کے فرامین بھیجے گئے۔ تاکہ خفیہ شورشوں کے متعلق کوئی لائحہ عمل تیار کیا جائے۔
۳۵			۶۵۵	ابن سبا کی خفیہ تحریک۔ نزولِ عیسیٰ کی مخالفت۔ رسول کریم کی دوبارہ آمد کا نظریہ۔ (رجعت کا مسئلہ) وصی پیغمبر کا نظریہ کہ ہر پیغمبر کا ایک وصی ہوتا ہے۔ اور حضرت محمد کے وصی حضرت علیؓ ہیں۔ اور حضرت عثمانؓ نے ناحق خلافت پر قبضہ کیا ہوا ہے۔ ابن سبا کا شہر در شہر پروپیگنڈا بذریعہ نشر و اشاعت (یعنی خطوط) محاصرہ یعنی امیرالمومنین کو امامت سے روک دیا گیا۔ بلوائیوں سے ملاقات۔ عطیاتِ اہل مدینہ کی بندش۔ سربمہر جعلی خط

Marfat.com

ہجری	ماہ	تاریخ	عیسوی	
	ذوالحجہ	۱۸	۶۵۶	سبائیوں نے عبداللہ بن سعد گورنر مصر کو معزول کر دا کر محمد ابن ابی بکر کی امارت کا فرمان لکھوا لیا محمد بن ابی بکر نے ڈاڑھی مبارک پکڑی اور بد کلامی کی۔ غافقی نے لوہا مارا۔ سودان بن حمران نے تلوار کا وار کیا۔ آپ کی بیوی نائلہ بنت فرافصہ درمیان میں حائل ہوئیں تو ان کی انگلیاں کٹ گئیں۔ حضرت عثمانؓ کا غلام مدد کے لئے پہنچا۔ تو اسے بھی قتل کر دیا۔ لاش تین دن تک گھر میں پڑی رہی۔ پھر حکیم بن حزام اور جبیر بن معطم نے حضرت علی سے دفن کرنے کے بارے میں گفتگو کی —— اور ان سے یہ اجازت طلب کی کہ ان کے گھر والے ان کی لاش دفن کر دیں۔ حضرت علی نے اجازت دیدی (طبری) زبیرؓ۔ حسنؓ۔ ابوجہمؓ بن حذیفہ اور مروان جنازے میں شریک ہوئے۔ جبیر بن معطم نے جنازے کی نماز پڑھائی۔

عہدیداران خلافت

کاتب — مروان بن الحکم

حاجب — حمران (جو حضرت عثمان کے آزاد غلام تھے)

قاضی — (۱) زید بن ثابت انصاری (۲) سائب بن یزید۔

خاتم — امنت باللہ العظیم۔

اولاد

حضرت رقیہ بنت رسول	اولاد عبداللہ الاکبر (فوت ہوگئے)
حضرت فاختہ۔ بنت غزوان	عبداللہ الاصغر
حضرت ام عمرو۔ بنت جندب	عمر۔ خالد۔ ابان۔ عمر۔ مریم۔ ولید اور سعید
حضرت ام البنین بنت عبینہ	عبدالملک (فوت ہوگئے) عتبہ
حضرت املہ بنت شیبہ	عائشہ۔ ام ابان۔ ام عمر اور دوسری صاحبزادیاں
حضرت نائلہ بنت الفرافصہ	مریم۔ عتبہ

عمرو جو ان کے سب سے بڑے بیٹے تھے ان کے بیٹے عبداللہ کی بیوی فاطمہ بنت الحسین ابن علی بن ابی طالب تھیں۔ انہی سے اولاد چلی۔

عمال و حکام عثمانی

۱۔ مکہ معظمہ کے حاکم — عبداللہ بن الحضرمی

۲۔ طائف — قاسم ابن ربیعہ ثقفی

Marfat.com

۳۔ صنعا (یمن) کے حاکم — یعلی بن منیہ

۴۔ جند — عبداللہ بن ربیعہ

۵ بصرہ — عبداللہ بن عامر بن کریز

۶ کوفہ — سعد بن العاص

۷ مصر — عبداللہ بن سعد بن سرح۔ ان کی غیر حاضری میں محمد بن حذیفہ نے قبضہ کر لیا۔

۸۔ شام — معاویہ بن ابی سفیان۔ ان کے ماتحت حمص۔ قنسرین اردن اور فلسطین کے علاقے تھے۔

۹ قرمیسیا — جزیر بن عبداللہ

۱۰ آذربائجان — اشعث بن قیس

۱۱ حلوان — عتبہ بن النہاس

۱۲ ماہ — مالک بن حبیب

۱۳ اصفہان — سائب بن اقرع

۱۴ ماسبذان — جیش

۱۵ ہمدان — نیسر

۱۶ رے — سعید بن قیس

خلافت علیؓ بن ابی طالب خلیفہ چہارم

خلافت ۴ سال ۹ ماہ۔

ہجری	ماہ	تاریخ	عیسوی	
۳۵	ذی الحجہ	۲۳	۶۵۶	شہادت حضرت عثمانؓ کے پانچ دن بعد حضرت علیؓ کے ہاتھ پر بیعت ہوئی۔ سب سے اول مالک بن اشتر نے بیعت کی۔ اس کے بعد حضرت طلحہ اور زبیر کو بیعت کے لئے لایا گیا۔ حضرت سعد بن ابی وقاص اور عبداللہ بن عمر نے بیعت سے انکار کر دیا۔ اور ان کو ان کے حال پر چھوڑ دیا گیا۔ ان کے علاوہ محمد بن مسلمہ، اسامہ بن زید۔ حسان بن ثابت۔ کعب بن مالک۔ ابو سعید خدری۔ نعمان بن بشیر۔ زید بن ثابت۔ مغیرہ بن شعبہ۔ عبداللہ بن سلام نے بیعت نہ کی۔ بنو امیہ شام کی طرف چلے گئے۔

Marfat.com

ہجری	ماہ	تاریخ	عیسوی	
	ذی الحجہ	۲۴		حضرت طلحہ و زبیر دونوں حضرت علی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور قصاص عثمانؓ کا معاملہ اٹھایا۔ کہ اگر آپ نے تامل کیا تو ہماری بیعت ختم ہوجائے گی مگر حضرت علیؓ نے معذوری ظاہر کی۔ کیونکہ بلوائی شریر تھے۔ بلوائیوں کو حکم ملا کہ اپنے اپنے شہروں کو روانہ ہوجائیں۔ عبداللہ بن سبا اور اس کی جماعت نے حکم ماننے سے انکار کردیا
		۲۶		حضرت عثمانؓ کے زمانے کے تمام عاملوں کی معزولی کا فرمان جاری ہوا۔ حضرت عبداللہ بن عباس کو والی شام مقرر کیا۔ مگر انہوں نے انکار کردیا۔
۳۶	صفر			حضرت عائشہ کی بصرے کو روانگی۔ مصر میں خربتا کے لوگوں نے حضرت علی کی بیعت نہ کی۔ محمد بن ابی بکر نے ان پر حملہ کیا اور شکست کھائی۔ مصر کے لوگوں نے علانیہ قصاص عثمان کی دعوت شروع کردی اشتر نخعی کو حضرت علی نے روانہ کیا۔ وہ راستے میں مرگیا۔ امیر معاویہ نے مصر پر قبضہ کرلیا
	ربیع الاول			حضرت علی شام جانے کے لئے روانہ ہوئے تو حضرت عبداللہ بن سلام صحابی نے سواری کی لگام تھام لی۔ کہا۔ مدینے سے نہ نکلئے۔ اگر نکلے تو خدا کی قسم! مسکنِ رسول میں کبھی واپس نہ آسکیں گے۔ اس ماہ میں حضرت امیر معاویہ کا قاصد خالی لفافہ لے کر آیا اور کہا کہ ملکِ شام میں آپ کی کوئی بیعت نہ کرے گا۔ ساٹھ ہزار شیوخ حضرت عثمان کی خون آلود قمیض جامع مسجد میں رکھ کر رو رہے ہیں۔
	جمادی الآخر			حضرت عائشہ صدیقہؓ نے قصاص عثمان کا عام اعلان کرادیا۔ تو طلحہ و زبیر سعید بن العاص۔ ولید بن عقبہ آکر شامل ہوگئے۔ آپ بصرے کی طرف روانہ ہوگئیں۔ عبداللہ بن عامر عامل مکہ بھی شامل ہوگئے۔ ام المومنین نے بصرے پر قبضہ کرلیا۔ حضرت علی نے بصرے کی خبر سن کر شام کی بجائے بصرے کا رخ کیا۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری سے آپ نے فوجی مدد طلب کی۔ مگر انہوں سکوت اختیار کیا۔ ابوموسیٰ اشعری کو دارالامارت سے نکال دیا گیا۔ جنگ جمل۔ حضرت عائشہ صدیقہ اور حضرت علی کے درمیان سبائیوں کی فتنہ انگیزیوں کے باعث جنگ ہوئی۔ دونوں طرف سے تیرہ ہزار آدمی مارے گئے۔ حضرت زبیر میدانِ جنگ سے لوٹے تو راستے میں ایک سبائی عمرو بن جرموز نے حالت نماز

Marfat.com

ہجری	ماہ	تاریخ	عیسوی	
	رجب			میں قتل کر دیا۔ حضرت علیؓ نے کوفہ کو دارالحکومت قرار دیا۔ اور حضرت عائشہ کو مدینے کی طرف رخصت کیا۔ آپ راستے میں مکے میں حج تک رک گئیں۔
۳۷	محرم صفر	۱	۶۵۸	حضرت عائشہ کی بعد فراغت حج مدینہ منورہ کو روانگی۔ عبداللہ بن زبیر کو ہمراہ لے گئیں حضرت علی کی ملک شام پر چڑھائی ۔ جنگ صفین حضرت علی و حضرت معاویہ کے درمیان ہوئی یہ جنگ جمل سے سات ماہ ۱۳ دن بعد ہوئی۔ ایک سو دس دن دونوں طرف صف آرائی رہی۔ اس عرصے میں نوے لڑائیاں لڑی گئیں۔ قریبًا ۷۰ ہزار آدمی فریقین سے مارے گئے
۳۸	رمضان		۶۵۹	تحکیم یعنی فریقین کی جانب سے دو اصحاب جنگ کے تصفیہ کے لئے مقرر ہوئے) چار ماہ صلاح و مشورے میں لگے ۔ اس طرح کل عرصہ آغاز جنگ صفین سے پونے دو سال لگا۔ اِس تحکیم کی وجہ سے خارجی فرقے کی بنیاد پڑی۔ فیصلہ کے اعلان کے بعد خارجیوں نے عبداللہ بن واہب راسبی کے ہاتھ پر بیعت کر کے حضرت علیؓ کے خلاف عملی مخالفت شروع کر دی۔ اس جماعت کا عقیدہ یہ تھا کہ دین کے معاملات میں انسان کو حکم بنانا کفر ہے اور حکم اور اس کا فیصلہ ماننے والے سب کافر ہیں۔ ان سے جہاد حق ہے۔ بیرونی فتوحات کے لئے اسی سال ذرا موقع ملا۔ تو بحری راستوں سے کوکن پر حملہ کیا۔ سیستان و کابل میں بعض فتوحات کیں۔
۳۹	ذوالقعدہ ذوالحجہ		۶۶۰	نہروان پر خارجیوں کا اجتماع۔ حضرت علی کی جنگ اور خوارج کو شکست امیر معاویہ نے یزید بن شجرہ رہاوی کو اپنی طرف سے امیر حج کو بنا کر بھیجا۔ لیکن وہ سیدھا مدینہ پہنچا اور حضرت معاویہ کی بیعت کے لئے لوگوں پر زور دیا۔ حضرت علی کو ان واقعات کی خبر ہوئی۔ تو جاریہ بن قدامہ اور وہب ابن مسعود کو چار ہزار سپاہ کے ساتھ روانہ کیا۔ بسر تو بھاگ نکلا۔ جاریہ اور وہب نے اہل مدینہ سے حضرت حسن کی بیعت لی۔ پھر مکہ جا کر اہل مکہ سے بیعت لی۔
۴۰				حضرت علی اور امیر معاویہ کی صلح ۔ اس صلح کی رو سے حجاز عراق اور مشرق کا پورا علاقہ حضرت علی کے پاس رہا اور شام اور مصر و مغرب کا علاقہ امیر معاویہ کے حصہ میں آیا
	رمضان	۱۷		خارجیوں کی جماعت سے تین آدمی حضرت معاویہ و علی و عمرو بن العاص کو شہید کرنے کیلئے تیار ہوئے۔ عبدالرحمن ابن ملجم نے حضرت علی پر زہر آلود خنجر سے حملہ کیا۔ لوگوں نے حضرت حسنؓ سے بیعت کرنے کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا۔ نہ میں منع کرتا ہوں

Marfat.com

نذرانے دیتا ہوں۔

تین دن بعد حضرت علیؓ نے انتقال فرمایا۔ آپ کے مدفن کے بارے میں مختلف روایات ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ غریٰ میں۔ بعض مسجد کوفہ میں۔ بعض ایوان حکومت کوفہ میں۔ بعض مدینے میں دفن ہونے کی روایت بیان کرتے ہیں۔

لوازمِ خلافت

کاتب	عبداللہ بن ابی رافع
قاضی	شریح
حاجب	قنبر (آپ کا آزاد کردہ غلام)
نقش خاتم	الملک اللہ

جنگیں

۳۶ھ	جنگ جمل	(بیعت علیؓ سے ۵ ماہ ۲۱ دن بعد) مقتولین	۱۳،۰۰۰
۳۷ھ	جنگ صفین	(جنگ جمل سے ۷ ماہ ۱۳ " ")	۷۰،۰۰۰
۳۹ھ	جنگ نہروان	(صفین سے ۱ سال ۲ ماہ بعد)	۲،۵۰۰
		کل مسلمان مقتولین	۸۵،۵۰۰

عمالِ حکومت

جعدہ بن ھبیرہ	حقیقی بھانجے و داماد	حاکم خراسان
محمد بن ابی بکر	سوتیلے بیٹے	حاکم مصر
عبداللہ بن عباس		حاکم یمن
معبد بن عباس		حاکم مکّہ
قثم بن عباس		حاکم مدینہ
عبداللہ بن عباس		حاکم عراق
محمد ابن الحنیفہ	فرزند حقیقی	افسر افواج

اہل بیت و اولاد

آپ نے حضرت فاطمہ کی وفات کے بعد متعدد شادیاں کیں۔ ان شادیوں سے گیارہ لڑکے سولہ لڑکیاں تھیں۔

Marfat.com

۱- سیدہ فاطمۃ الزہرا بنتِ رسول	اولاد	حسنؓ حسینؓ۔ زینب اور ام کلثوم
۲- خولہ بنت جعفر ابن قیس (قبیلہ حنفیہ سے)	"	محمدؒ بن الحنفیہ یا محمد اکبر
۳- صہبا (ام حبیب) بنت ربیعۃ۔	"	عمر
۴- ام البنین بنت حزام	"	عمرؓ، عباسؓ جعفرؓ۔ عبیداللہؓ۔ عثمانؓ۔
۵- لیلیٰ بنت مسعود	"	عبیداللہؓ۔ ابوبکرؓ
۶- اسماء بنت عمیس	"	محمد اصغرؓ۔ عونؓ۔ یحییٰؓ
۷- امامہ بنت ابوالعاص و حضرت زینب بنت رسول	"	محمد۔ اوسط
۸- ام سعید بنت عروہ بن مسعود	"	ام الحسن۔ امت اکبری
۹- حمیات بنت امراء القیس		حارثہ

نمبر ا والے کربلا میں شہید ہوئے۔ نمبر ۲ مختار کے خلاف لڑ کر شہید ہوئے۔ نمبر ۳ مختار ثقفی ان کا مختار تھا

خلافت حضرت حسنؓ بن علیؓ

دورِ خلافت صرف ۶ ماہ ۳ دن

ہجری	ماہ	تاریخ	عیسوی	
۴۰	رمضان	۲۲	۶۶۱	اپنے والد کی وفات کے دو دن بعد خلیفہ ہوئے۔ اور کوفہ کو مقام خلافت بنایا۔ اپنے آپ کو مخلوع قرار دے کر خلافت
۴۱	ربیع الاول		۶۶۲	امیر معاویہ کے سپرد کر دی۔ تاکہ مسلمانوں میں مزید خون خرابانہ ہو۔ سبائیوں نے اس لئے انھیں مذلل المومنین کہنا شروع کر دیا۔
۴۹	رمضان	۱۵		اسی سال وفات واقع ہوئی۔ بقیع کے قبرستان میں دفن ہوئے۔

اختصار

آپ لوگوں میں بے حد مقبول تھے۔ متعدد شادیاں کیں۔ بعض نے ۱۵۰ سے ۲۰۰ تک تعداد بیان کی ہے۔ آپ کے آٹھ لڑکے تھے۔ جن کے نام یہ ہیں:۔ حسن۔ زید۔ عمر۔ قاسم، ابوبکر۔ عبدالرحمٰن۔ طلحہ۔ عبیداللہ۔ آپ نے یمن۔ خراسان اور عراق کے وسیع علاقے پر حکمرانی کی۔

Marfat.com

دورِ بنی اُمیہ

خلافتِ امیر معاویہ بن ابی سفیان

ہجری	ماہ	تاریخ	عیسوی	
				۲۰ برس گورنر رہے اور ۱۹ برس تین ماہ خلیفہ رہے۔
۴۱	ربیع الاول		۶۶۲	بیعت ہوئی۔ اس سال کا نام عربوں نے عام الجماعۃ رکھا۔ یعنی بالاتفاق خلافت
۴۲	محرم		۶۶۳	مروان بن الحکم مدینہ منورہ اور خالد بن ہشام بن عاص کو مکہ معظمہ میں عامل مقرر کیا۔
۴۳	رمضان		۶۶۴	حضرت عمر بن العاص نے مقام مصر انتقال فرمایا۔
۴۴	ربیع الاول		۶۶۵	امیر معاویہ کی شام سے حج کو روانگی۔ وفات ام المومنین اُم حبیبہ بنتِ ابوسفیان
۴۵	شعبان		۶۶۵	ام المومنین حضرت حفصہؓ کی وفات۔ زید بن سمیہ کو بصرے کا گورنر مقرر کیا
۴۶	رمضان	۱۵	۶۶۹	حضرت حسنؓ کا وصال
۵۰			۶۷۰	یزید بن معاویہ نے قسطنطنیہ پر حملہ کیا۔ اسی جنگ میں حضرت ابوایوب انصاریؓ شہید ہوئے۔
	ذی الحجہ			امیر معاویہؓ نے حج کیا اور یزید کے لئے لوگوں سے بیعت لی۔
۵۱	محرم		۶۷۱	ام المومنین حضرت میمونہ نے انتقال فرمایا۔ وفات مغیرہ بن شعبہؓ۔
۵۲			۶۷۲	یزید بن معاویہ امیر حج مقرر ہوئے۔
۵۳	محرم		۶۷۳	امیر معاویہ کی فوج نے قندھار فتح کیا۔ وفات عبداللہ بن قیس (ابوموسیٰ اشعری)
۵۴	جمادی الاول		۶۷۳	وفات ام المومنین حضرت صفیہ بنت فاروق۔
۵۵	ربیع الثانی		۶۷۴	سعد بن ابی وقاص فاتح عراق نے انتقال کیا۔
۵۶			۶۷۵	وفات ام المومنین حضرت جویریہؓ۔ امیر معاویہ کے حکم سے کتاب الملوک والاخبار الماضیین تیار کی گئی۔
۵۸	رمضان		۶۷۷	ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ نے انتقال فرمایا۔
۶۰	رجب	۲۰	۶۷۹	انتقال امیر معاویہ۔ دمشق میں دفن ہوئے۔

Marfat.com

ہجری	ماہ	تاریخ	عیسوی	
				بیعت یزید بن معاویہ رض
۶۰	رجب	۲۷		مدینہ میں امیر معاویہ کے انتقال کی خبر ملی۔ تو حاکم مدینہ نے حضرت حسین و حضرت عبداللہ ابن زبیر سے یزید کی بیعت لینی چاہی۔ تو یہ دونو حضرات راتوں رات مکہ کی طرف روانہ ہوگئے اور حاکم مدینہ کو بیعت کا جواب نہ دیا۔
	ذلیقعد			شہادت عبداللہ بن زیاد و مسلم بن عقیل جو حضرت حسین کی بیعت کے سلسلے میں کوفہ گئے ہوئے تھے
	ذی الحجہ	۸		حضرت حسین کی مدینے سے کوفے کو روانگی۔ کیونکہ اہل عراق کی طرف سے مسلسل خطوط و قاصد آرہے تھے۔ ستر کوفیوں کے ساتھ جو بیعت کے سلسلے میں ہمراہ لینے کے لئے آئے تھے چلنے کو تیار ہوگئے۔ مکہ میں آپ قیام تقریباً دو ماہ رہا۔ راستے میں مسلم کی شہادت کی خبر ملی۔
۶۱	محرم	۱۰	۶۸۰	(مطابق ۱۰ ا ر اکتوبر) واقعۂ کربلا۔ آپ نے مسلم بن عقیل کی شہادت کی خبر سن کر یزید کی طرف مراجعت کرلی اور کوفہ جانے سے انکار کردیا تو ان پر ستر کوفیوں نے حملہ کرکے شہید کردیا۔ کوفے کے گورنر نے احتیاطاً جو دستہ بیچھے روانہ کیا تھا اس نے ان تمام کوفیوں کا صفایا کر ڈالا اور حضرت حسین کے باقی ماندہ خاندان کو دمشق امیر یزید کے ہاں پہنچادیا۔ یہ واقعہ یزید کی بیعت کے چھٹے ماہ ہوا
				دفات ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا
۶۳	جمادی الثانی		۶۸۲	واقعہ حُرّہ۔ حضرت ابن زبیر رض کی بیعت کے لئے مدینے میں کوشش۔ اور یزید کی منقبت اور فسق و فجور کا انہوں نے پروپگنڈا کیا۔ مکے سے یزید کے عامل کو نکال دیا اور مدینے پر لشکر کشی کی۔
۶۴	صفر	۱۸	۶۸۳	وفات حضرت یزید رض۔ تین برس سات ماہ ۲۲ دن خلافت رہی۔
				بیعت خلافت مروان بن حکم
	شعبان			مکہ معظمہ، مصر، شام۔ عراق۔ حجاز۔ یمن۔ بصرہ میں عبداللہ ابن زبیر نے بیعت لی۔
۶۵	رمضان	۳	۶۸۴	انتقال مروان۔ رسول اللہ کی وفات کے وقت مروان کی عمر ۸ سال کی تھی۔ اولاد میں ۱۱ بیٹے تین بیٹیاں تھیں۔
				بیعتِ خلافت عبدالملک بن مروان

Marfat.com

ہجری	ماہ	تاریخ	عیسوی	
				نافع بن ازرق کا قتل۔ جس کی طرف خارجیوں کا گروہ ازراقیہ منسوب ہے۔
				مصر پر ابن الزبیر کے عامل کو نکال کر مصر پر قبضہ کیا اور اپنے بیٹے عبدالعزیز کو قائم مقام مقرر کیا۔
				جیش توابین سے عبیداللہ بن زیاد کا مقابلہ جو حضرت حسین کا بدلہ لینے چلے تھے۔
۶۶	محرم	۱۰	۶۸۵	عبیداللہ بن زیاد کا ابراہیم بن الاشتر نخعی سے مقابلہ۔ ابراہیم نے ابن زیاد وغیرہ کے سروں کو مختار کے پاس بھیج دیا۔ مختار نے انہیں عبداللہ بن الزبیر کے پاس مکے بھیج دیا۔ مختار اس وقت کوفے کا حاکم تھا اور امامت و خلافتِ ابن الحنیفہ کا دعوے دار تھا۔ عبیداللہ بن زیاد اسی ہنگامے میں شہید ہوئے۔
۶۷	رمضان	۱۵	۶۸۶	مصعب بن الزبیر بصرہ سے کوفہ روانہ ہوا۔ اس کے بھائی عبداللہ بن الزبیر نے اسے تمام عراق کا والی بنا کر بھیجا تھا۔ حروراء میں مختار سے مقابلہ ہوا۔ مختار کو شکست ہوئی۔ مصعب کے ہمراہ بہت اہل کوفہ تھے اور مختار کے ساتھ شیعوں کا ایک انبوہ تھا جنھیں خشبیہ اور کیانیہ وغیرہ ناموں سے پکارا جاتا تھا۔ یہ سب کے سب قتل کئے گئے جو سات ہزار کے قریب تھے۔ یہ سب حضرت حسین کے خون کا بدلہ چکانے کھڑے ہوئے تھے۔ اور یہی حضرت حسین کے قاتلوں کی اولاد تھے مصعب نے ان سب کو قتل کر دیا اور ان کا نام خشبیہ رکھا۔
۶۸			۶۸۷	عبدالملک کے عہد میں ابوالعباس۔ عبداللہ بن العباس بن عبدالمطلب نے طائف میں بعمر ۷۱ سال انتقال کیا۔ ہجرتِ نبوی سے تین سال قبل ان کی پیدائش تھی۔ محمد بن الحنیفہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ پیدا ہونے کے بعد انہیں جب ان کی خالہ میمونہ زوجہ رسولِ خدا کے گھر میں نہلانے کے لئے پانی رکھا گیا تو حضورؐ نے ان کے لئے دعا فرمائی۔ کہ اے اللہ! تو اسے اپنے دین کا فقیہہ بنا اور کلام پاک کی تاویل سکھا۔
۶۹	صفر		۶۸۸	عہد اسلام میں یہ ساتواں موقع تھا کہ طاعون کی شدت ہوئی۔ امیر بصرہ کی والدہ نے جب انتقال کیا تو بمشکل چار آدمی جنازہ اٹھانے کے لئے میسر آئے۔
	رجب		۶۸۹	عبدالعزیز بن مروان والی مصر نے مقامِ حلوان میں سب سے پہلے دریائے نیل کی پیمائش کے لئے مقیاس بنایا۔
۷۰				عبدالملک نے عمر بن سعید العاص الاشدق کو قتل کر دیا۔ حکومت کے بارے میں وہ عبدالملک سے متفق نہ تھا۔

Marfat.com

ہجری	ماہ	تاریخ	عیسوی	
۷۲	شعبان	۵	۶۹۲	عبدالملک کی جانب سے حجاج نے عبداللہ ابن زبیر کے مقابلہ کیلئے مکہ معظمہ پر فوج کشی کی اور خانہ کعبہ کی دیواروں کو منجنیق سے نقصان پہنچا۔ مصعب کو قتل کیا گیا۔
۷۳	جمادی الاول	۱۰	۶۹۳	حجاج کے حکم سے عبداللہ بن الزبیر کو سولی دی گئی۔ انہوں نے نو سال دس دن حکومت کی۔
۷۴	ربیع الثانی		۶۹۴	وفات عبداللہ بن عمر الخطابؓ گزشتہ خانہ جنگی میں خانہ کعبہ کی دیواروں کو جو نقصان پہنچا تھا۔ حجاج نے ان کو گرا کر از سر نو تعمیر کرایا۔ اس مرتبہ خانہ کعبہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیاد پر بنایا گیا۔ یعنی ۶ گز زمین جو اصل بنیاد سے چھوٹ گئی تھی شامل کر لی اور حجر اسود کو اندر کر لیا گیا۔ اب حجاز پر حجاج مستقل حکمران ہوا۔
۷۵	محرم		۶۹۵	حجاج کے حکم سے قرآن شریف پر اعراب لگائے گئے۔ خلیفہ عبدالملک بن مروان نے حج کرنے کے بعد ممبر نبوی پر خطبہ دیا اور حجاج کو حکومت عراق کی سند دی۔
	رمضان	۹		سب سے اول درہم و دینار پر سکہ لگایا۔ جس کی شکل یہ تھی۔

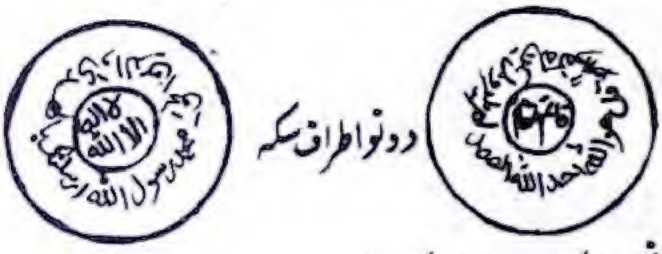

دونوں اطراف سکہ

ہجری	ماہ	تاریخ	عیسوی	
۷۷			۶۹۶	حجاج اور شبیب کے درمیان معرکے
۷۸	محرم		۶۹۷	کوفہ اور بصرہ کے مابین حجاج نے شہر واسط کی بنیاد ڈالی۔ اس تاریخ کو اس سے فروغ حاصل ہوا۔
				عبدالملک کے عہد میں جابر بن عبداللہ انصاریؓ نے وفات پائی۔
۸۱			۷۰۰	محمد بن علی بن ابی طالب (ابن الحنفیہ) نے مدینے میں وفات پائی۔ بقیع میں دفن ہوئے ابو القاسم کنیت تھی۔ ۶۵ سال عمر پائی۔
۸۲			۷۰۱	عبدالرحمٰن بن محمد ابن الاشعث کی بغاوت۔ اس نے اعلان کیا کہ قحطانی بزرگ میں ہوں جس کا اہل یمن انتظار کر رہے ہیں۔ حجاج سے ۸۰ سے زیادہ لڑائیاں

Marfat.com

ہجری	ماہ	تاریخ	عیسوی	
				ہوئیں۔ آخر ابن الاشعث کو شکستِ فاش ہوئی اور وہ بھاگ کر ہندوستان کے کسی راجہ کے ہاں پناہ گزیں ہوا مگر حجاج نے پیچھا نہ چھوڑا اور آخر وہ قتل کر دیا گیا۔
	ذوالحجہ			انتقال مُہلّب۔ بنی امیہ کا مشہور جرنیل جس نے افغانستان اور بلوچستان فتح کئے تھے۔
۸۴			۷۰۳	حجاج نے ابن القریہ کو اس وجہ سے قتل کر دیا کہ اس نے حجاج کے خلاف ابن الاشعث کے ہمراہ خروج کیا تھا۔
۸۶	شوال	۱۰	۷۰۵	وفات عبد الملک۔ اگر عبداللہ بن الزبیر کی حکومت کو نکال دیا جائے تو سات رات کم تیرہ سال ۴ ماہ حکومت کی۔ بعمر ۶۳ سال فوت ہوئے اسی سال عبداللہ بن جعفر طیار خُسر امیر یزید بن معاویہ نے بھی وفات پائی۔

بیعتِ خلافت ولید بن عبدالملک

ہجری	ماہ	تاریخ	عیسوی	
۸۷	محرم	۱۰	۷۰۶	خلیفہ ولید ابن الملک کے حکم سے عمر بن عبدالعزیزؒ امیر مدینہ نے مسجد نبویؐ کو گرا دیا اور توسیع عمارت کے لئے کثیر التعداد مزدور اور کاریگر لگائے۔ بے انتہا روپیہ صرف کیا۔
	رمضان	۱۴		اسی خلیفہ کے حکم سے جامع مسجد دمشق کی بنیاد ڈالی گئی۔ اسی سال عبداللہ بن بن عتبہ نے انتقال کیا۔ عتبہ مہاجرین میں سے تھے۔ ان کے بڑے صاحبزادے عبیداللہ زبردست عالم تھے۔ امام زہری ان کے شاگرد تھے۔
۸۹	ربیع الاول		۷۰۸	عبداللہ بن نصیر نے جزیرہ میجارقہ ومینارقہ کو فتح کیا۔
۹۲	محرم		۷۱۰	اندلس کی فتح کی تکمیل ہوئی۔
۹۴	؍؍		۷۱۲	ملک شام میں عظیم زلزلہ آیا۔ جو اکثر شہروں میں چالیس دن رہا۔
	شعبان			(۳ مئی) قاسم بن محمد ثقفی حجاج کا بھتیجا تھا چھ ہزار کی فوج لے کر ۹۲ھ اور ۷۱۰ء میں شیراز سے چلا تھا۔ ہندوستان پر مسلمانوں کا یہ دوسرا حملہ تھا۔ سبب اس کا یہ تھا کہ ہندوؤں نے ایک جہاز بندرگاہ دیبل ٹھٹھہ پر گرفتار کر لیا تھا۔ اس کی سزا دینے کے لئے محمد بن قاسم کو روانہ کیا گیا۔ اس کی فوج کرمان، مکران ہو کر مقام ارمائیل پہنچی اور فتح کر کے سندھ میں داخل ہو گیا اس حملہ میں راجہ داہر کا ملک فتح ہوا جو سندھ ملتان اور اٹک تک پھیلا ہوا تھا۔ راجہ داہر دارالسلطنت آکر (اب اس کا نام لوہری یا روہڑی ہے) پچاس ہزار فوج لے کر آیا مگر مارا گیا۔ پھر محمد بن قاسم نے اشکندرا۔ ملتان کو فتح کیا۔

Marfat.com

ہجری	ماہ	تاریخ	عیسوی	
				شعبان ۶۹۴ میں پورے ملک پر قبضہ کر لیا۔ اور ہندوؤں سے عشر وصول کیا۔ ۳۶ سال مسلمانوں کا قبضہ رہا۔ پھر جب آلِ عباس کی طاقت بڑھی اور بنی اُمیّہ کو ضعف آگیا۔ اس وقت پھر مسلمانوں کو ہندوؤں نے بیدخل کر دیا
				قتل سعید بن جبیر بغاوت کے جُرم میں۔
۹۵			۷۱۳	علی بن حسین بن علی بن ابی طالب کی وفات۔ اپنے چچا کے پہلو میں جنت البقیع میں دفن کیے گئے۔ ستاون سال عمر پائی۔ زین العابدین۔ سجاد۔ ذوالثفنات القاب تھے۔
				حجاج کا انتقال بعمر ۵۴ سال۔ مقام واسط۔ حجاج کی بیوی ام کلثوم تھیں جو عبد اللہ بن جعفر بن ابی طالب کی بیٹی تھیں۔ بیس سال کی امارت میں ایک لاکھ بیس ہزار آدمیوں کو قتل کیا۔
۹۶	جمادی الآخر	۱۵	۷۱۴	ہفتہ کے دن ولید نے بعمر ۴۰ سال وفات پائی۔ ابو العباس کنیت تھی۔
				بیعت سلیمان بن عبد الملک
۹۸			۷۱۶	ابو ہاشم عبد اللہ بن محمد حنفیہ کی تمام ضروریات کی کفالت خلیفہ سلیمان نے اپنے ذمے لے لی
۹۹	صفر	۲۰	۷۱۷	وفات سلیمان بن عبد الملک۔ بروز جمعہ بعمر ۳۹ سال
				خلافت عمر بن عبد العزیز
	شعبان			(۹ مارچ) خلیفہ نے تمام عمال اور والیانِ ملک کے نام حکم جاری کیا کہ کسی پر خطبوں میں لعن طعن نہ کی جائے۔ کیونکہ خارجی خطبوں میں حضرت علی پر لعن طعن کیا کرتے تھے۔ اور تمام خاندان والوں کو حکم دیا کہ وہ اپنی جائیداد کو واپس کر دیں۔ نیز مسلمہ کو محاصرہ قسطنطنیہ سے واپس بلا لیا۔
۱۰۱	رجب	۲۵	۷۲۰	مذکورہ بالا حکم سے لوگ خلیفہ سے ناراض ہو گئے اور ایک غلام کو ایک ہزار دینار رشوت دے کر زہر دلوا دیا۔ جب آپ کو معلوم ہوا تو غلام سے دریافت کیا اور دینار غلام سے لے کر بیت المال میں داخل کرا دیئے اور غلام کو حکم دیا۔ کہ بھاگ جاؤ ورنہ لوگ مار ڈالیں گے۔ اور خود اسی زہر سے سمعان علاقہ حمص میں انتقال فرمایا۔ فاروق اعظم کے بعد کوئی خلیفہ اس شان کا نہیں ہوا۔ آج بھی ان کی قبر زیارت گاہِ خاص و عام ہے۔

Marfat.com

ہجری	ماہ	تاریخ	عیسوی	
				ان کی والدہ ام عاصم بنت عاصم بن عمر فاروق تھیں۔ عمر بن عبدالعزیز کے مقابلے ومناظرے خارجیوں سے بہت ہوئے۔ جو اکثر علاقوں میں پھیلے ہوئے تھے۔

بیعت یزید بن عبدالملک

ہجری	ماہ	تاریخ	عیسوی	
۱۰۳	ربیع الاول		۷۲۱	خلیفہ کے حکم سے مصر کے عہدِ قدیم کے بت اور مجسمے توڑے گئے۔ یزید بن مہلب باغی قتل ہوا جس نے بصرہ۔ ہواز۔ فارس اور کرمان پر قبضہ کرلیا تھا۔ آلِ مہلب اور اس کے تابعین میں سے جو لوگ باقی رہ گئے تھے وہ جہازوں پر سوار ہو کر علاقہ سندھ کو چلے گئے۔ اور گنداوہ دخان قلات کے علاقہ میں مقیم ہوئے جسے اس زمانے میں قندابیل کہتے تھے۔ مسلمہ نے ان کا تعاقب کر کے کچھ کو قتل کر ڈالا کچھ قید کر لئے۔ اس سال مندرجہ ذیل اکابرین فوت ہوئے:۔ ۱۔ عطا بن یسار جو حضرت میمونہ زوجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد غلام تھے۔ چوراسی سال کی عمر میں فوت ہوئے۔ ابو محمد ان کی کنیت تھی۔ ۲۔ مجاہد بن جابر قیس السائب المخزومی کے مولیٰ نے ۸۴ سال کی عمر میں وفات پائی۔ ابو الحجاج ان کی کنیت تھی۔ ۳۔ جابر بن زید بصرہ کے ازدیوں کے مولیٰ نے وفات پائی۔ ابو الشعثاء ان کی کنیت تھی۔ (۴) یزید بن الاصم نے جو اہل رقہ سے تھے اور حضرت میمونہ زوجۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بھانجے تھے وفات پائی۔ ۵۔ ابو بردہ ابن موسیٰ الاشعری جن کا نام عامر کوفی تھا وفات پائی۔
۱۰۴			۷۲۲	۱۔ وہب بن منبہ نے وفات پائی۔ ۲۔ طاؤس نے انتقال کیا۔
۱۰۵	شعبان	۲۵	۷۲۳	بروز جمعہ یزید بن عبدالملک نے وفات پائی۔ دمشق کے علاقے بلقا میں دفن ہوئے۔

بیعتِ ہشام بن عبدالملک

ہجری	ماہ	تاریخ	عیسوی	
۱۰۶			۷۲۴	طاؤس بن کیسان جن کی کنیت ابو عبدالرحمٰن تھی۔ جو بجیر الحمیری کے مولیٰ تھے۔ مکہ میں وفات پائی۔ خلیفہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھی
۱۰۷			۷۲۵	سلیمان بن یسار مولیٰ حضرت میمونہ زوجہ رسول نے ۷۳ سال کی عمر میں مدینہ

Marfat.com

ہجری	ماہ	تاریخ	عیسوی	
				میں انتقال کیا۔ ابوایوب ان کی کنیت تھی۔
۱۰۸			۷۲۶	قاسم بن محمد بن ابی بکر صدیق نے وفات پائی
۱۱۰			۷۲۸	حسن بن ابی الحسن البصری نے نواسی سال کی عمر میں وفات پائی۔ ان کے باپ کا نام یسار تھا۔ جو ایک انصاری عورت کے مولیٰ تھے۔ یہ محمد بن سیرین سے بڑے تھے۔ محمد بن سیرین نے حسن بصری کی موت کی سو راتیں بعد ۸۱ سال کی عمر میں انتقال کیا۔ سیرین حضرت انس بن مالک کے مولیٰ تھے۔
۱۱۵			۷۳۳	حکم بن عتبہ الکندی نے انتقال کیا۔ اسی سال عطا بن ابی ایاح نے بھی انتقال کیا۔
۱۱۷	محرم		۷۳۵	(۳۱ جنوری) سیدہ سکینہ بنت سیدنا حسینؓ نے انتقال کیا۔ اسی سال ہشام کے حکم سے۔ عجم کی ایک مفصل تاریخ کا ترجمہ پہلوی زبان سے عربی میں کیا گیا۔ یہ پہلا ترجمہ تھا۔
۱۲۲			۷۴۰	زید بن علی بن الحسین نے کوفہ میں ظہور کیا۔ جس طرح کوفیوں نے حضرت حسین کو دھوکہ دیکر کوفہ بلایا تھا اسی طرح حضرت زید بن علی کو بھی اپنی مدد کا یقین دلاکر ہشام بن عبدالملک کے خلاف جنگ پر آمادہ کرلیا۔ لیکن عین موقع پر سوائے چند کے کسی نے ساتھ نہ دیا۔ زید کے بھائی ابوجعفر نے منع کیا تھا۔ کہ اہل کوفہ اہل بیت پر سب وشتم کرتے ہیں۔ مگر زید نے نصیحت نہ مانی۔ ان کے ساتھی زیدی کہلائے۔۔ یوسف بن عمر نے نے ان کو شکست دیدی۔ زیدیوں نے زید کی قبر کو پانی میں غرق کردیا۔ تاکہ کسی کو معلوم نہ ہوسکے۔ مگر مخبر نے اطلاع دیدی۔ یوسف نے نعش نکلوا کر سر کاٹ کر ہشام کے پاس بھیج دیا۔ ہشام نے یوسف کو حکم دیا کہ زید کے جسد کو بجا عُریاں سولی پر لٹکا دیا جائے۔ زیدیہ فرقہ ان ہی کے نام کی وجہ سے پیدا ہوا۔ جن لوگوں نے ان کے ساتھ خروج کیا وہ زیدیہ کہلائے۔ بعد میں ان میں آٹھ فرقے ہوگئے۔ چار محمدیہ ہیں اور چار معتزلہ ہیں اور یہ علوی ہیں۔
۱۲۴	ربیع الثانی		۷۴۱	طرفداران آل عباس کا گروہ خراسان سے کوفے کو روانہ ہوا۔ تاکہ عباسیوں کے لئے بیعت حاصل کی جاسکے۔ خلافت عباسیہ کیلیے یہ پہلا سلسلہ جنبانی تھا۔
۱۲۵	ربیع الآخر	۶	۷۴۲	۷۰ سال کی عمر میں ہشام نے رصافہ علاقہ قنسرین میں وفات پائی۔

بیعت ولید ثانی بن یزید بن عبدالملک

ہجری	ماہ	تاریخ	عیسوی	
				ابوجعفر محمد بن علی بن الحسین بن علی ابن ابی طالب نے وفات پائی۔
	جمادی الآخر	۲۲		یزید بن سلیمان نے دمشق پر قبضہ کرلیا۔ یہ عقائد میں معتزلی تھا۔

Marfat.com

ہجری	ماہ	تاریخ	عیسوی	
۱۲۶	ذی الحجہ	یکم	۷۴۳	یزید بن سلیمان فوت ہوگیا۔ تو اس کا بھائی ابراہیم بن ولید حکومت پر قابض ہوگیا۔ ولید ثانی کے عہد میں یحیٰی بن زید بن علی بن الحسین بن علی بن ابی طالب نے خراسان کے شہر جوزجان میں بنی امیہ کی حکومت کے خلاف خروج کیا۔ یحیٰی ارعونہ نام ایک گاؤں میں مارے گئے۔ ان کے قتل کے بعد ان کی فوج فرار ہوگئی۔ سر کاٹ کر ولید کے پاس بھیج دیا گیا۔ ان قبر بہت مشہور اور زیارت گاہ خاص و عام ہے۔ ان کے قتل سے خراسان والوں کو اس قدر صدمہ ہوا کہ اس سال جتنے بچے پیدا ہوئے ان سب کا نام یادگار میں یحیٰی اور زید رکھا گیا۔ یحیٰی کا ظہور ۱۲۵ھ کے آخر میں ہوا تھا۔
	جمادی الثانی	۲۸		(۲۱ مارچ) خلیفہ ولید بن یزید بن عبدالملک کو قتل کر دیا گیا۔ یہ نہایت جاہل تھا اور فسق و فجور کا پتلا تھا۔ (عمر ۴۲ سال) حکم اور عثمان ولید کے لڑکے اور ولی عہد تھے۔ جمہور نے ولید کو قتل کرنے کے بعد ان دونوں کو پکڑ لیا اور یوسف بن عمر الثقفی کے ساتھ دمشق میں قتل کر ڈالے گئے۔
۱۲۷	صفر	۱۴	۷۴۴	**بیعت مروان بن محمّد** اس کا زمانہ فتنہ و فساد اور جنگ کا رہا۔ اہل حمص اس کی اطاعت سے آزاد ہوئے۔ اہل مصر نے بغاوت کی پھر مطیع ہو گئے۔ فرزندان ہشام بن عبدالملک نے بھی مخالفت کی اور جنگ کی۔ مروان بن محمد جزیرہ سے دمشق آیا۔ ابراہیم بھاگ گیا آخر مروان کے ہاتھوں مارا گیا اس کے تمام متعلقین کو قتل کر دیا گیا۔ مروان نے عبدالعزیز بن الحجاج اور یزید بن خالد القسری کو بھی قتل کر دیا جس سے بنی امیہ کی شوکت و سطوت کا زوال شروع ہوگیا۔ اب یمنی اور نزاری عربوں میں اختلاف شروع ہوا۔ عصبیت تمام بستیوں اور صحرا میں پھیل گئی۔ مروان بن محمد الجعدی نے اپنی قوم بنی نزار کے ساتھ یمنیوں کی مخالفت میں خاص رعایت رکھی۔ یمنی اس کا ساتھ چھوڑ کر دعوت عباسیہ میں شریک ہو گئے۔ اب بجائے بنی امیہ کے بنی ہاشم کے ہاتھ حکومت آنے کا غلغلہ مچ گیا۔
۱۲۸			۷۴۵	مروان نے نعیم بن ثابت الجذامی کو قتل کر دیا۔ جس نے ملک شام کے بحریہ اور اردن میں بغاوت برپا کی تھی
۱۲۹	رمضان	۲۹	۷۴۶	ابو مسلم خراسانی نقیب آل محمد نے خراسان اور اس کے اطراف میں عباسیوں کی حمایت میں بنی امیہ پر خروج کیا۔ فتنہ خوارج۔ ضحاک بن قیس الشیبانی نے عراق پر قبضہ کر لیا۔

Marfat.com

ہجری	ماہ	تاریخ	عیسوی	
۱۳۰	صفر			خارجی ابوحمزہ المختار ابن عوف الازدی اور بلج بن عقبہ الازری کی قیادت میں مکہ و مدینہ پر قابض ہو گئے ۔ یہ جماعتیں عبداللہ بن یحییٰ الکندی کے لیے جس نے اپنا نام طالب الحق رکھا تھا ۔ دعوت دیتی تھیں ۔ یہ خوارج کا اباضیہ فرقہ تھا ۔ مروان بن محمد نے ایک فوج خارجیوں کے مقابلہ کے لئے روانہ کی جس میں بلج ۔ علی حمزہ بقیۃ السیف کو لے کر مکہ کی جانب پلٹا ۔ عبدالملک سپہ سالار مروان سے ان کی جنگ ہوئی اور سب مارے گئے ۔ عبدالملک اپنی شامی فوج کو لے کر یمن کی طرف بڑھا ۔ تو الکندی خارجی سے مقابلہ ہوا ۔ الکندی مارا گیا ۔ جو لوگ باقی بچے وہ حضرموت چلے گئے اور اب بھی وہیں مقیم ہیں اور اباضیہ فرقہ سے تعلق رکھتے ہیں ۔
۱۳۲	جمادی الاول	—	۷۵۰	ابومسلم کے سالار لشکر محطبہ نے جرجان ۔ اصفہان اور خراسان کے مروان حاکموں سے جنگ کر کے ان کو قتل کر دیا ۔ پھر عراق پر حملہ کیا ۔ وہ یہاں دریا میں ڈوب کر مر گیا ۔
۱۳۲	جمادی الاول		۷۵۰	ابوالعباس عبداللہ سفاح ۔ عباسیوں کا پہلا خلیفہ تخت نشین ہوا ۔
	جمادی الآخر	۱۹		عبداللہ بن علی بن عبداللہ بن العباس جو سفاح کے چچا تھے ایک انبوہ عظیم کے ساتھ مروان کے مقابلے کو روانہ ہوئے ۔ دونو فوجوں کا مقابلہ ہوا ۔ مروان کو شکست ہوئی اور اس نے راہ فرار اختیار کر لی ۔
	ذلقعد	۱۵		مروان مصر جا پہنچا
	ذی الحجہ	۲۶/۲۷		اتوار کی رات مروان کو قتل کر دیا گیا ۔

بنی اُمیّہ کی کل مُدّتِ حکومت

(نوے سال گیارہ ماہ تیرہ دن (ایک ہزار ماہ)

معاویہ بن ابی سفیان	۲۰ سال	یزید بن معاویہ	۳ سال ۸ ماہ ۱۴ دن
محمد بن یزید	ایک ماہ ۱۱ دن	مروان بن الحکم	۸ ماہ ۵ دن
عبدالملک بن مروان	۲۱ سال ایکماہ ۲۰ دن	ولید بن عبدالملک	۹ سال ۸ ماہ ۲ دن
سلیمان بن عبدالملک	۲ سال ۶ ماہ ۱۵ دن	عمرو بن عبدالعزیز	۲ سال ۵ ماہ ۵ دن
یزید بن عبدالملک	۴ سال ۳ ادن	ہشام بن عبدالملک	۱۹ سال ۹ ماہ ۹ دن
ولید بن یزید بن عبدالملک	ایک سال ۳ ماہ	یزید بن الولید بن عبدالملک	۲ ماہ دس دن

مروان بن محمد بن مروان ۵ سال ۲ ماہ دس دن حکمران رہے اس کے بعد سفاح کے ہاتھ پر بیعت ہوئی ۔ اگر وہ مدت

Marfat.com

اس میں شامل کی جائے جس میں مروان اپنے قتل تک بنی عباس سے لڑتا رہا۔ تو یہ کُل مُدّت اکانوے سال سات ماہ ۱۳ دن بنتی ہے۔ اگر اس میں حسین بن علی کا عہدِ خلافت جو پانچ ماہ دس دن کا ہے اور عبداللہ بن الزبیر کے قتل ہونے تک ان کا عہد حکومت جو سات سال دس ماہ تین دن کا ہے نکال دیا جاتے۔ تو بنی اُمیّہ کی کل مدتِ حکومت تراسی سال چار ماہ باقی رہ جاتی ہے۔ جو پورے ایک ہزار مہینے ہوتے ہیں۔ بعض لوگوں نے لیلۃ القدر خیر من الف شھر کی یہی تاویل لی ہے۔ جو پورے ایک ہزار مہینے ہوتے ہیں۔

بنی امیہ کا مسلمانوں کے لئے یہی وہ شاندار دور تھا۔ جس کے لئے علامہ اقبال نے فرمایا ؎

دشت تو دشت ہے دریا بھی نہ چھوڑے ہم نے

اَوّلیّت

۱ اِسلام کا جھنڈا سب سے پہلے حضرت حمزہ بن عبد المطلب کے ہاتھ میں دیا گیا۔
۲ اسلام میں پہلے پہل جس نے تیر چلایا وہ سعد ابن ابی وقاص تھے۔
۳ ہجرت کے بعد مہاجروں میں سب سے پہلا بچہ عبد اللہ بن الزبیر العوام تھے۔
۴ ہجرت کے بعد انصاریوں میں سب سے پہلا بچہ نعمان بن بشیر انصاری تھے۔
۵ عبد اللہ بن جحش نے سب سے پہلے مالِ غنیمت میں سے خمس نکالا۔ اِن کے فیصلے پر آیۃ قرآنی فی کی نازل ہوئی۔
۶ عبد اللہ بن جحش کو سب سے پہلے امیر المومنین کہہ کر پکارا گیا۔
۶ عبد اللہ بن زید بن عبد ربہ انصاری کو خواب میں اذان کی نسبت دکھایا گیا۔ جب وحی رسولِ خدا پر آئی تو عمل ہوا۔
۸ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے پہل سنہ ۲ ہجری میں دسویں ذی الحجہ کو قربانی دی۔
۹ اسلام میں زِنا کی سنگساری کی سزا ایک یہودی مرد و عورت کو دی گئی۔
۱۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنہ ۶ ہجری میں پہلی نمازِ استسقاء ماہ رمضان میں پڑھی۔
۱۱ جس نے سب سے پہلے بیت المال بنایا۔ قرآن شریف کو مصحف کا خطاب دیا وہ حضرت ابوبکر صدیق تھے
۱۲ سب سے پہلے جو امیر المومنین کہلائے۔ درہ ایجاد کیا۔ سنہ ہجری جاری کیا اور تراویح پڑھنے کا حکم دیا دیوان خانہ تعمیر کرایا وہ حضرت عمر فاروق تھے۔
۱۳ سب سے پہلے جس نے چراگاہیں مقرر کیں۔ جاگیریں دیں۔ جمعہ میں اذان ثانی پڑھوائی۔ موذن کی تنخواہ مقرر کی۔ پولیس مقرر کی۔ وہ حضرت عثمان غنیؓ ہیں۔
۱۴ سب سے پہلے زندگی میں جس کے بیٹے کا نام بطور جانشین کے لیا گیا اور وہ امیر ہوئے وہ حضرت علی تھے۔
۱۵ جس نے سب سے پہلے اپنی خدمت کے لئے خواجہ سرا رکھے وہ امیر معاویہ تھے۔
۱۶ جس کے دربار میں سب سے پہلے دشمن کا سر کٹ کے آیا وہ عبد اللہ ابن زبیر تھے۔
۱۷ جس نے سب سے پہلے اپنا نام سکے پر ضرب کروایا وہ عبد الملک بن مروان تھا۔
۱۸ جس نے سب سے پہلے اپنا نام لے کر پکارنے سے منع کیا تھا وہ ولید بن عبد الملک تھا۔
۱۹ جنہوں نے سب سے اول القاب کا اختراع کیا وہ خلفائے بنی عباس تھے۔
۲۰ جس کے عہد میں زبانیں مختلف ہوئیں سفاح تھا۔
۲۱ جس نے سب سے پہلے نجومیوں کے کہنے پر عمل کیا۔ اپنے علاقوں کو حاکم بنایا۔ عرب کا گورنر کیا وہ منصور تھا
۲۲ جس نے سب سے پہلے غیر مذاہب کی رد میں کتابیں لکھوائیں وہ مہدی تھا۔
۲۳ سب سے پہلی مسجد ابوبکر صدیق رضؓ نے تعمیر کرائی اور اپنے حصے میں سب سے پہلا وقف حضرت عمرؓ نے کیا۔

Marfat.com

خاندانِ قریش

اوّل خیرالقرون

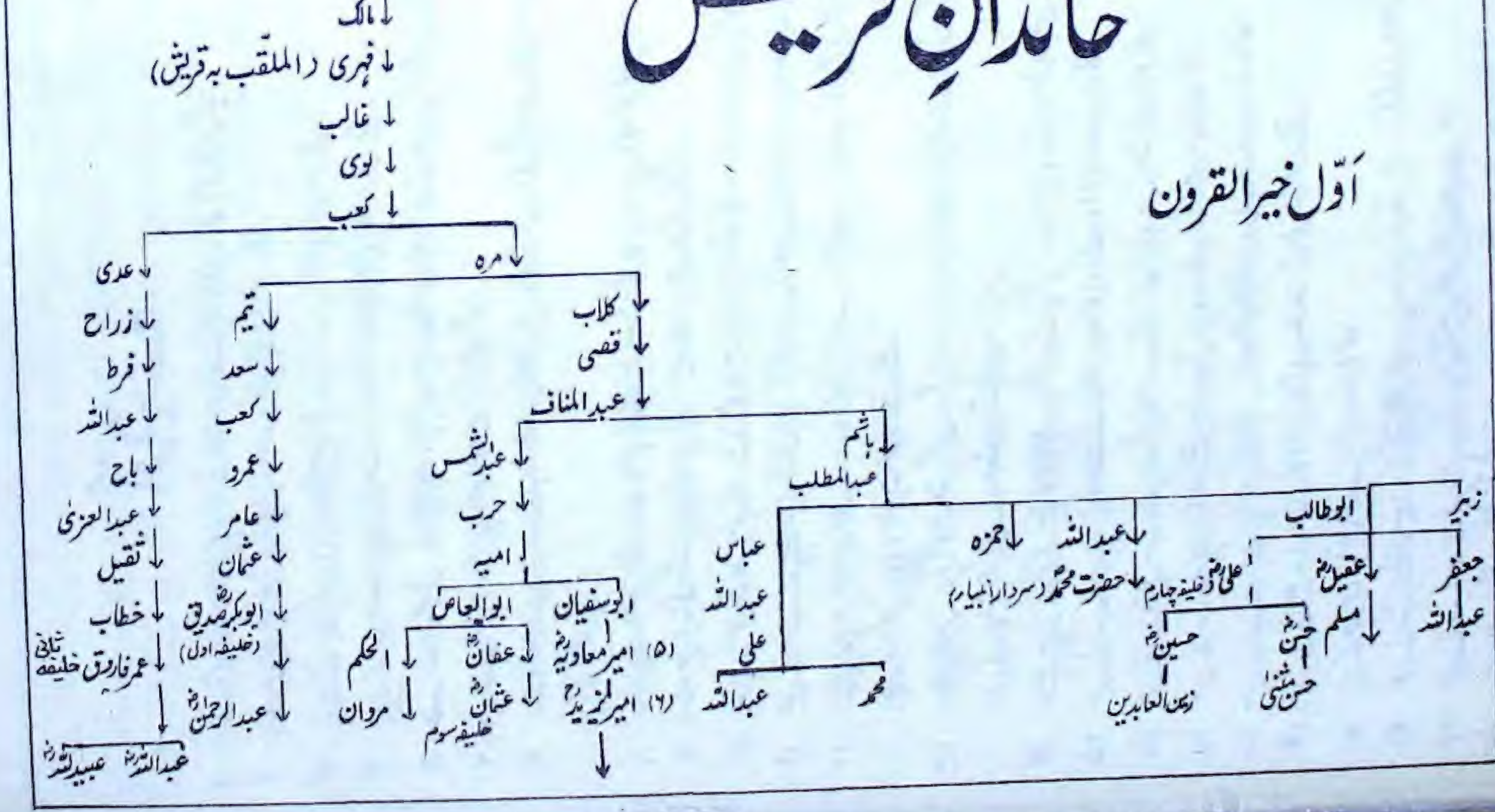

Marfat.com

خاندانِ بنی اُمیّہ

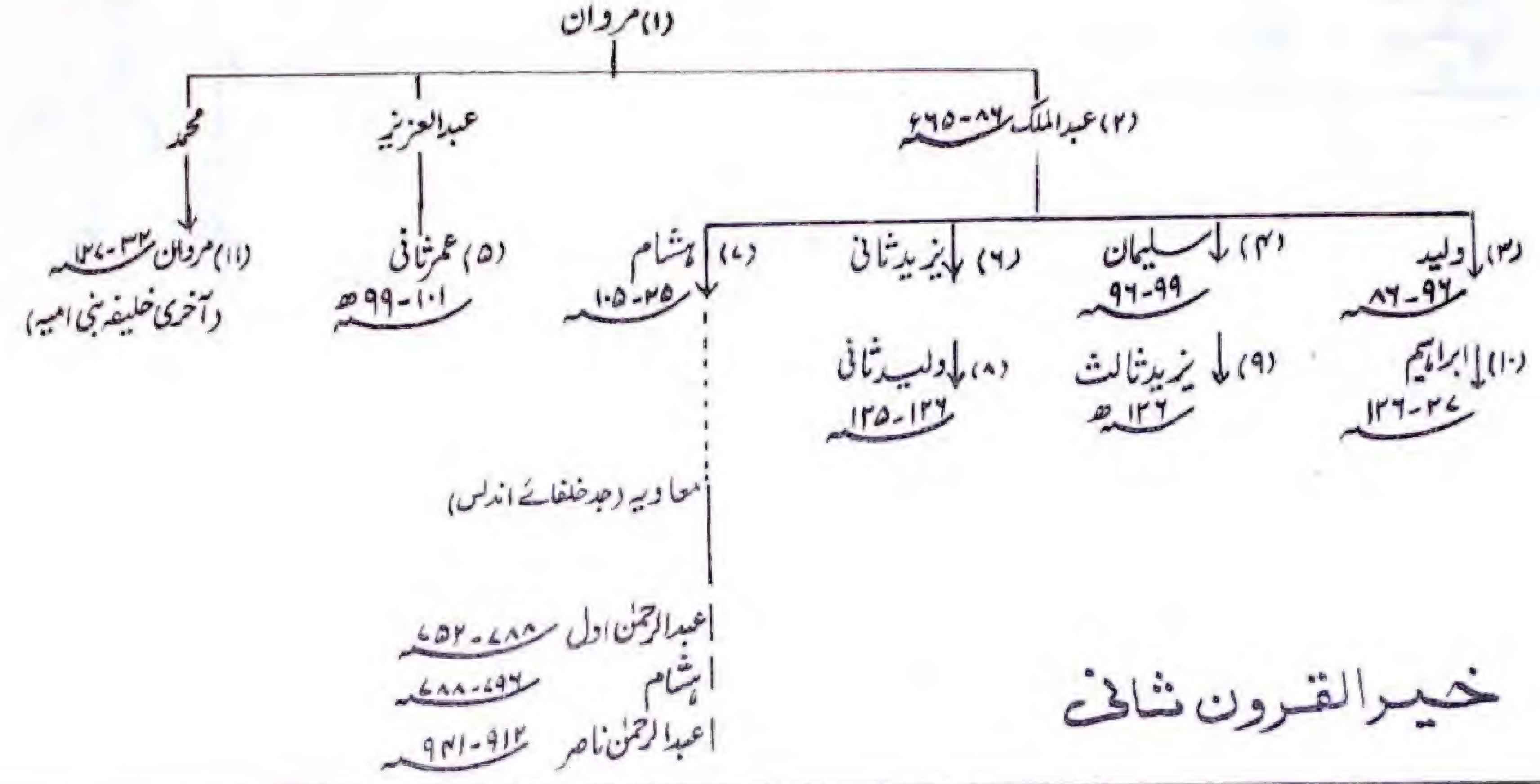

خیر القرون ثانی

Marfat.com

خاندان حسن بن علی

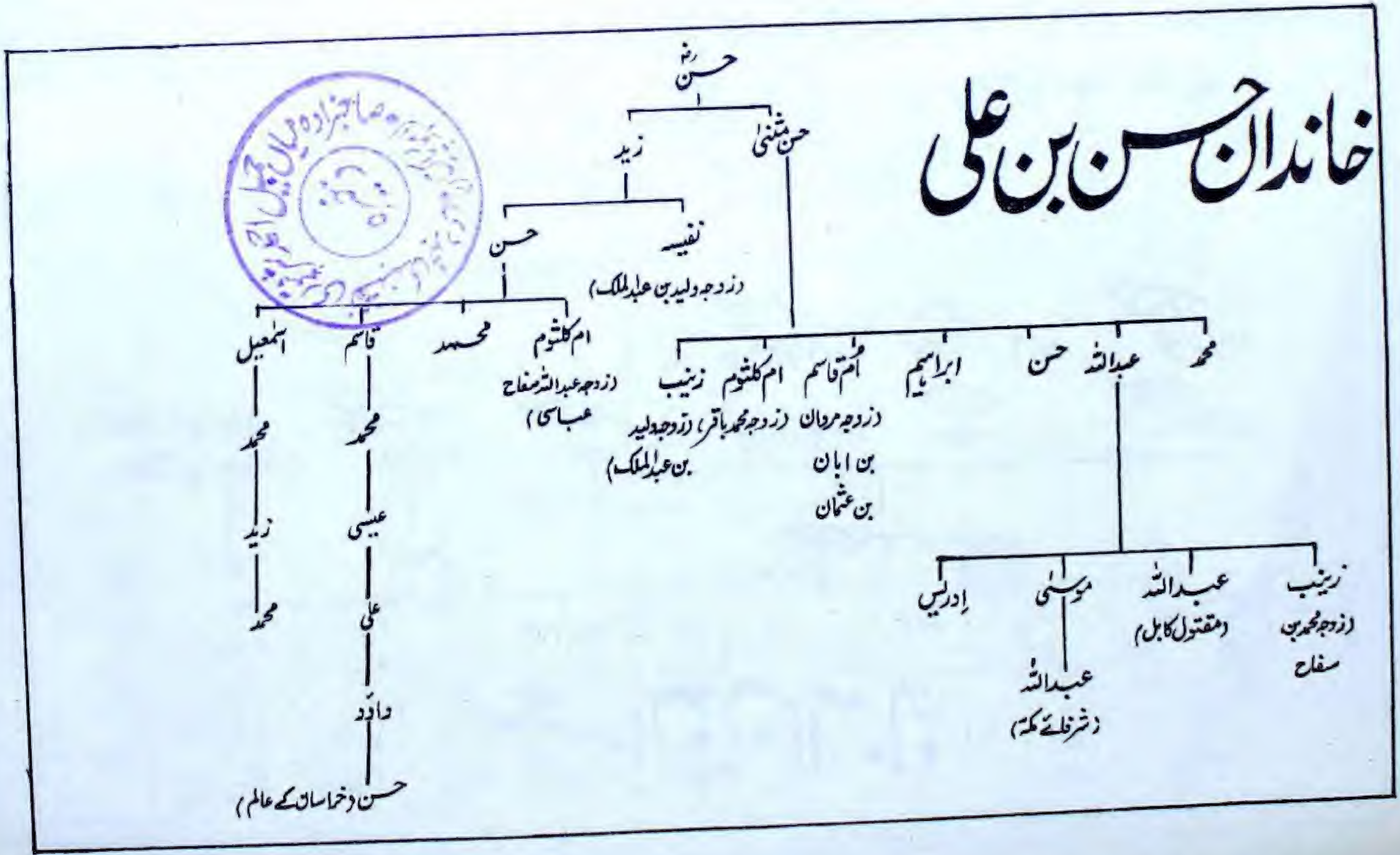

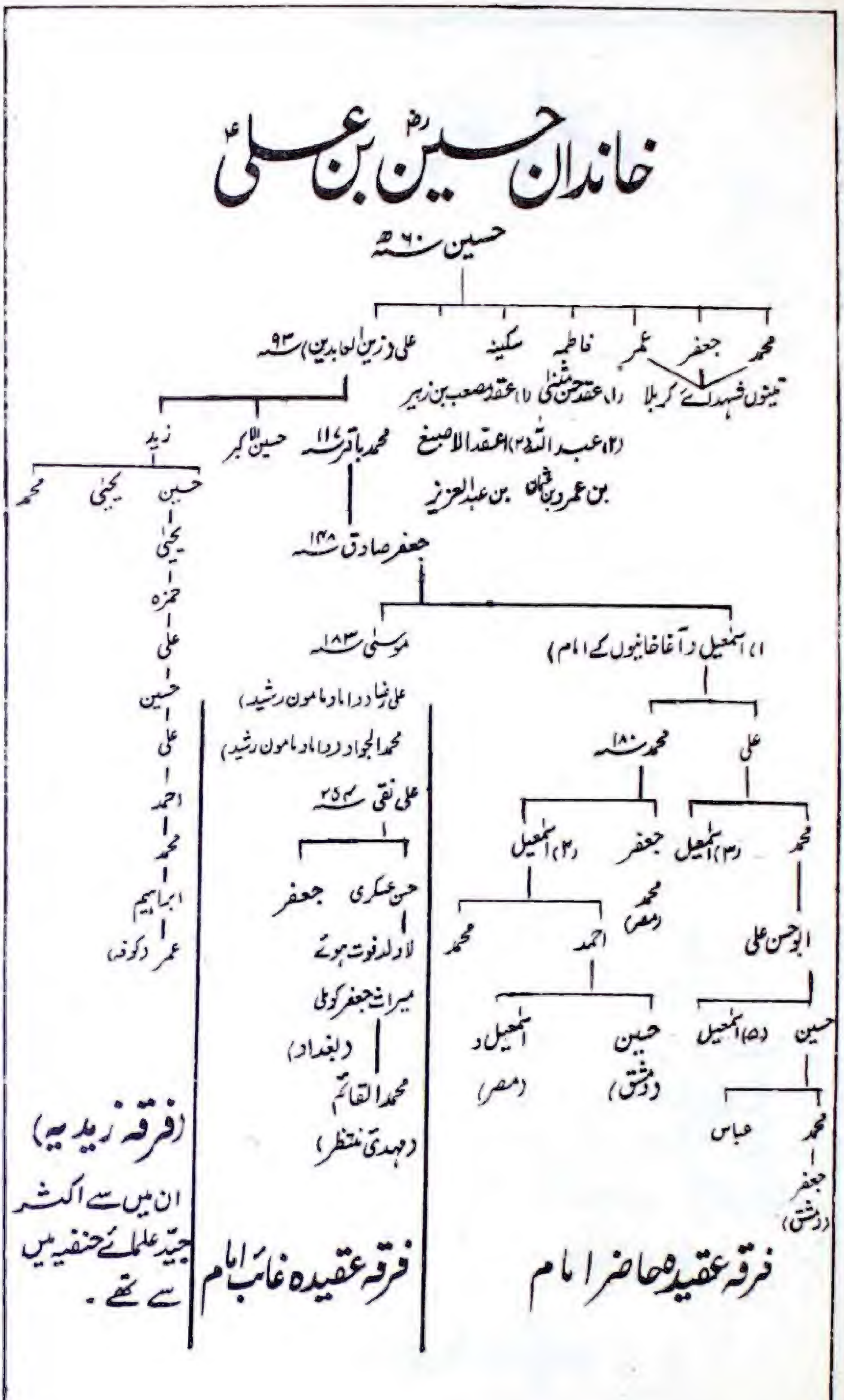
خاندان حسینؓ بن علیؑ
حسین ۶۰ھ
محمد
جعفر
عمر
تینوں شہدائے کربلا
فاطمہ
(۱) عقد حسن مثنیٰ
(۲) عبداللہ بن عمرو بن عثمان
سکینہ
(۱) عقد مصعب بن زبیر
(۲) عقد الاصبغ بن عبدالعزیز
علی (زین العابدین) ۹۳ھ
محمد باقر ۱۱۴ھ
حسین اکبر
زید
حسین
یحییٰ
محمد
یحییٰ
حمزہ
علی
حسین
علی
احمد
محمد
ابراہیم
عمر (کوفہ)
جعفر صادق ۱۴۸ھ
موسیٰ ۱۸۳ھ
علی رضا (داماد مامون رشید)
محمد الجواد (داماد مامون رشید)
علی نقی ۲۵۴ھ
حسن عسکری
جعفر
لاولد فوت ہوئے
میراث جعفر کو ملی
(بغداد)
محمد القائم
(مہدی منتظر)
(۱) اسمٰعیل (آغا خانیوں کے امام)
علی
محمد ۱۸۰ھ
محمد
(۳) اسمٰعیل
جعفر
(۲) اسمٰعیل
محمد (مصر)
ابوحسن علی
احمد
محمد
حسین
(۵) اسمٰعیل
حسین (دمشق)
اسمٰعیل (مصر)
محمد
عباس
جعفر (دمشق)
(فرقہ زیدیہ)
ان میں سے اکثر جیّد علمائے حنفیہ میں سے تھے۔
فرقہ عقیدہ غائب امام
فرقہ عقیدہ حاضر امام

Marfat.com

خاندانِ عباسیہ

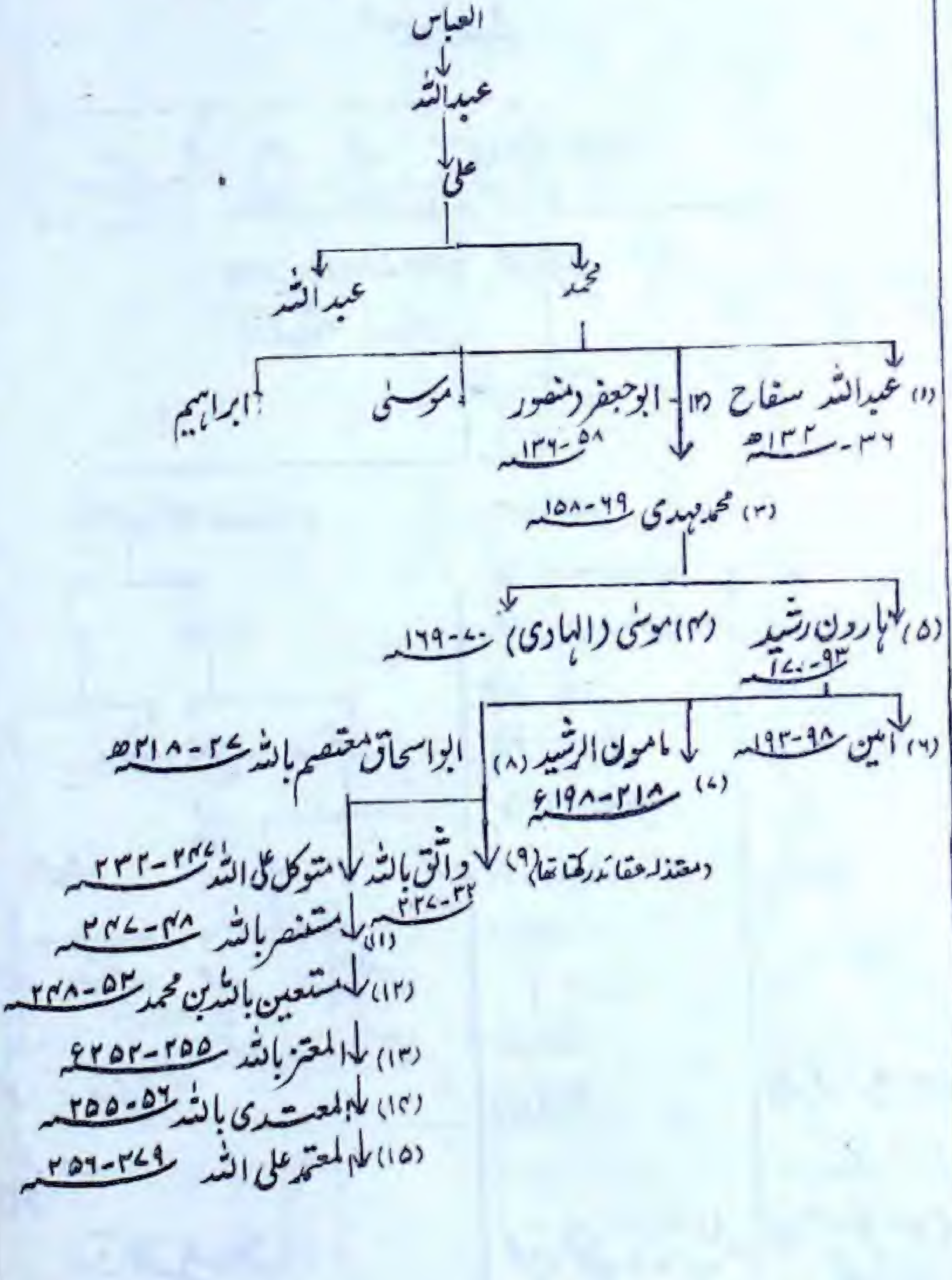

خیرُ القران ثانی وثالث

Marfat.com

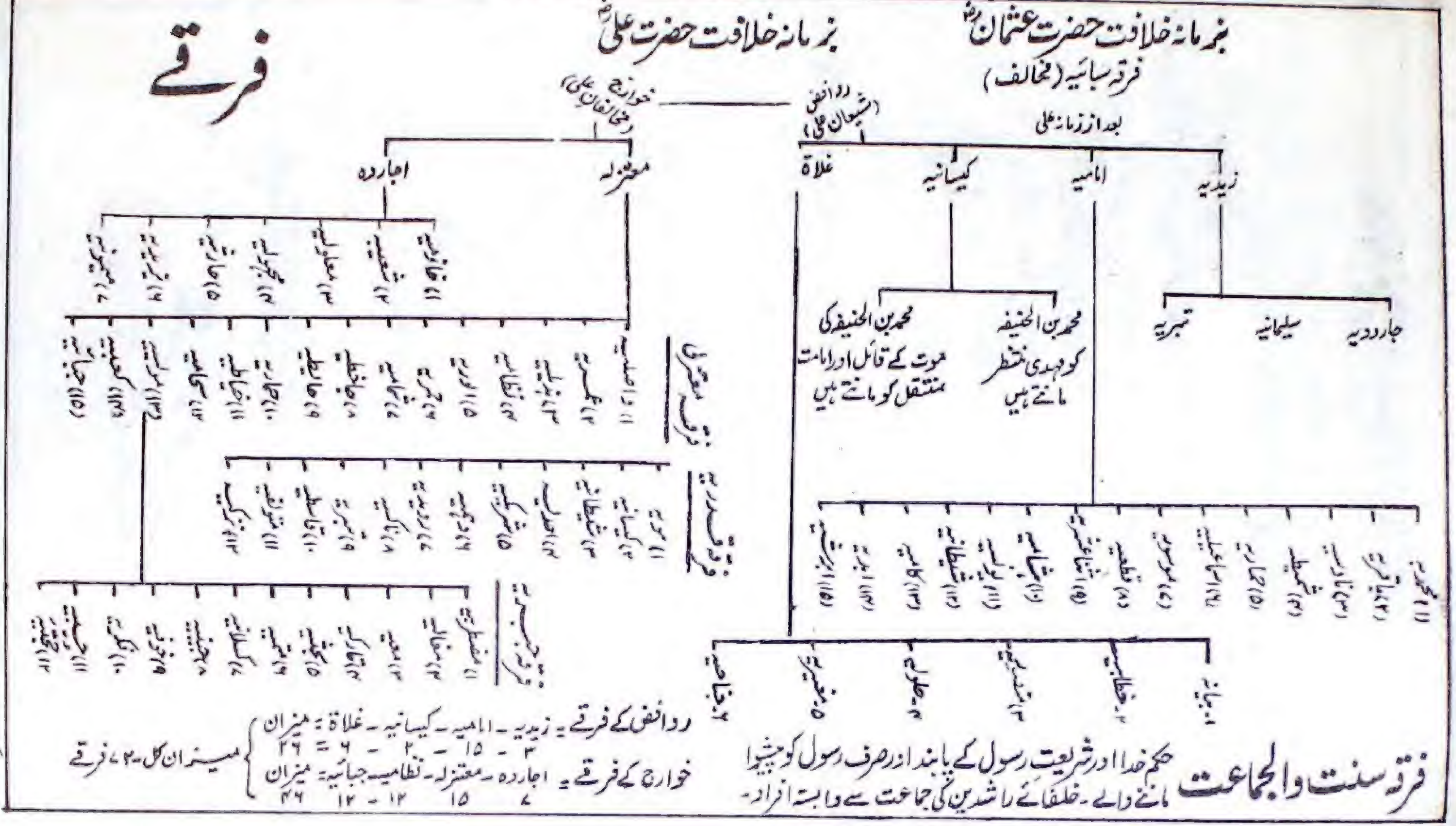
فرقے
بزمانہ خلافت حضرت عثمانؓ
فرقہ سبائیہ (مخالف)
بزمانہ خلافت حضرت علیؓ
روافض (شیعان علی)
خوارج (مخالفان علی)
بعد از زمانہ علی
زیدیہ
امامیہ
کیسانیہ
غلاۃ
جارودیہ
سلیمانیہ
تبریہ
محمد بن الحنیفہ کو مہدی منتظر مانتے ہیں
محمد بن الحنیفہ کی موت کے قائل اور امامت منتقل کو مانتے ہیں
معتزلہ
اجاردہ
فرقہ معتزلہ
فرقہ نظامیہ
فرقہ جبائیہ
فرقہ سنت والجماعت حکم خدا اور شریعت رسول کے پابند از صرف رسول کو پیشوا ماننے والے۔ خلفائے راشدین کی جماعت سے وابستہ افراد۔
روافض کے فرقے = زیدیہ - امامیہ - کیسانیہ - غلاۃ = میزان
۳ - ۱۵ - ۲ - ۶ = ۲۶
خوارج کے فرقے = اجاردہ - معتزلہ - نظامیہ - جبائیہ = میزان
۷ - ۱۵ - ۱۲ - ۱۲ = ۴۶
میزان کل ۷۲ فرقے

Marfat.com

فرقہ جہمیہ

جہم ابن صفوان کا فرقہ بہ زمانہ واصل بن عطا

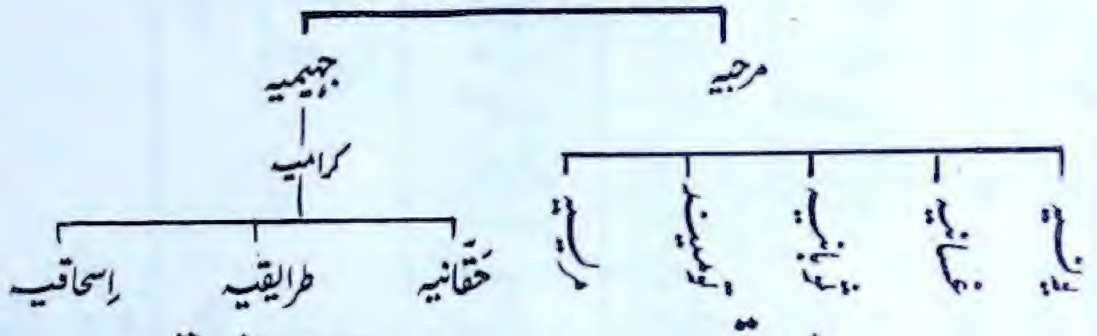

اِن سے فرقے

۱) تارکہ (۲) شائیہ و شارکیہ (۳) راجیہ (۴) شاکیہ
۵) بنمیہ و تنبیہ (۶) عملیہ (۷) منقوضیہ (۸) شیئہ
۹) شربیہ واشربیہ (۱۰) مدعیہ و بدعیہ (۱۱) شبہیہ
۱۲) حشویہ وحشنویہ

اِن سے فرقے

(۱) معطلیہ (۲) مترابضیہ (۳) مترالبضیہ
(۴) واردیہ (۵) حرقیہ (۶) مخلوقیہ (۷) عبریہ
(۸) فانیہ (۹) زناوقیہ (۱۰) لفظیہ (۱۱) قبریہ
(۱۲) واقفیہ ۔

۲۔ **فرقہ باطنیہ**۔ خلیفہ مامون الرشید کے زمانے میں عبداللہ بن میمون القداح نے یہ فرقہ نکالا۔ محمود غزنوی کے وقت میں فرقہ ہائے باطنیہ میں سے کرامتہ کا اقتدار سندھ میں رہا۔ خلیفہ بغداد کے حکم سے سلطان نے ان کا قلع قمع کیا۔ دوسرا فرقہ ذکری سندھ اور ملتان میں ہے۔ یہ لوگ نماز نہیں پڑھتے۔

۳۔ **فرقہ ضراریہ**۔ ابن عمر سے فرقہ ضراریہ واصل بن عطا کے زمانے میں نکلا۔

۴۔ **فرقہ نجاریہ**۔ کے بھی بیس فرقے ہیں۔ جن کے بانی تین فرقے برغوثیہ[۱] - زعفرانیہ[۲] مستدرکہ[۳] ہیں۔

۵۔ **فرقہ احمدیہ**۔ قصبہ قادیان علاقہ پنجاب میں مرزا غلام احمد نے انیسویں صدی کے آخر میں یہ فرقہ نکالا۔

۶۔ **فرقہ بہائی**۔ محمد علی باب نے ایران سے یہ فرقہ نکالا۔

Marfat.com

تصنیفات

حضرت کاشف البرنی

۱	عامل کامل (حصہ اول)	اصطلاحاتِ جفر۔ دعواتِ اسماء و موکلات و حروفِ تہجی	6/ روپے
۲	عامل کامل (حصہ دوم)	علم النقوش۔ علم الالواح۔ اوفاقِ اعداد کا نادر نسخہ	10/ روپے
۳	قواعد عملیات	عملیات کرنیوالوں کے لئے جملہ معلومات	8/ روپے
۴	اسباق النجوم	نجوم کی ابتدائی معلومات۔ زائچہ بنانا	6/ روپے
۵	آثار النجوم (حصہ دوم)	زائچہ سے حالات کو پڑھنا	10/ روپے
۶	الساعات (حصہ اول)	دن رات کی ساعتوں کا نیک و بد اثر اور نتائج	10/ روپے
۷	الساعات (حصہ دوم)	ساعتوں کے تفصیلی نتائج اور اُن کی تدابیر	8/ روپے
۸	حل المقاصد	تین زبانوں میں مستحصلہ کا ایک طریقہ	4/ روپے
۹	رجوعِ ہمزاد	ہمزاد کو قابو میں لانے کے طریقے اور عملیات	۲ روپے
۱۰	پتھروں کے سحری خواص	نگینے، ان کی اقسام اور اثرات	6/ روپے
۱۱	عددوں کی حکومت	علم الاعداد کے تجربات اور نظریات	10/ روپے
۱۲	رموز الجفر	علم التکسیر کے قواعد اور جفری عملیات	10/ روپے
۱۳	برنی تقویم	ہر سال کے سیارگان کی رفتاریں۔ ذاتی حالات اور معلومات۔ فی سال	5 روپے
۱۴	جذبُ القلوب	اعدادِ متحابہ کا استخراج اور طلب مطلوب کے عملیات	4/ روپے

نوٹ:۔ نمبر ۳۔ ۴۔ ۱۰۔ ۱۲ کتابیں زیرِ طبع ہیں۔ ۱۹۶۹ء کے آخر تک طبع ہو جائیں گی۔

رسالہ **رُوحانی دُنیا** ۱۹۳۲ء سے جاری ہے۔ رُوحانی علوم اور مذہبی معلومات کا گنجینہ ہے۔ چندہ سالانہ ۱۰ روپے

روح قرآن ایک ایسی کتاب! جس میں انسان جو سوال کرتا ہے قرآن جواب دیتا ہے۔ مختلف ابواب قائم کر کے قرآن کے اصول و نظام اور عقائد کو واضح کیا گیا ہے۔ ہدیہ پانچ روپے۔

اَوراق پبلشرز۔ کراچی نمبر ۵

Marfat.com

جملہ حقوق بحقِ پبلشر محفوظ ہیں !

نام کتاب	المختصر
مؤلف	کاش البرنی
سن اشاعت	سنہ ۱۹۶۹ء
بار	اول
تعداد	ایک ہزار
ناشر	اوراق پبلشرز کراچی نمبرہ
کتابت	سید عثمان علی
طابع	مشہور آفسٹ پریس کراچی

قیمت :- دو روپے

Marfat.com

Marfat.com

صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی
ذخیرہ

الحمد والمنة

Marfat.com

صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی
رقم

الحمد والمنة

Marfat.com